مساجدِ اہلسنّت پر قبضے
مساجد اہلسنّت پر چالاکی، مکاری اور اسلحہ کے زور پر قبضہ کرنا
مساجد اہلسنّت پر قبضے کیوں ہوتے ہیں
مساجد اہلسنّت کے معاملے میں مسلکِ اہلسنّت کو نقصان
مساجد اہلسنّت پر قبضوں کی فہرست
کیا اب یہ مساجد ہمیں واپس مل سکتی ہیں ؟
مطالعہ کیجئے
از قلم: حضرت علامہ مولانا محمد طفیل رضوی
زاویہ
زاویہ پبلشرز

فہرست

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کے لئے پیدا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے علم وقدرت سے ہر جگہ شاہد وموجود ہے، بندہ جہاں چاہے اس کی عبادت کرسکتا ہے، جتنی بھی پچھلی امتیں گزری ہیں، ان کو اپنی مخصوص جگہ پر عبادت کرنے کا حکم تھا مگر ہم غلامان مصطفیٰ ﷺ پر یہ اللہ کا احسان ہے کہ اُس نے ہمارے لئے ساری زمین کو مسجد بنادیا، چنانچہ حدیث شریف میں ہے۔

حدیث شریف = سرکار اعظم ﷺ فرماتے ہیں کہ ''میری امت کے لئے ساری زمین کو مسجد بنادیا گیا''

مطلب یہ کہ اگر کوئی سرکار اعظم ﷺ کا غلام دنیا کے کسی کونے میں بھی ہو، اگر نماز کا وقت ہو جائے تو وہ وہیں پر نماز ادا کرسکتا ہے۔

نماز کو ادا کرنے کے لئے سب سے افضل مقام مسجد ہے۔ مسجدیں اللہ تعالیٰ کا گھر ہیں، مسلمانوں کو اسے تعمیر کرنے اور پھر آباد کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔

کائنات میں ثواب کے اعتبار سے سب سے افضل مسجد، مسجد حرام ہے

جہاں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے۔اس کے بعد مسجد نبوی ﷺ کا درجہ ہے جہاں ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار کے برابر ہے۔

مسجد کا احترام ہر مسلمان پر فرض ہے۔ مسجد کی بے حرمتی اس کی بے ادبی سے مسلمانوں کو روکا گیا۔ یہاں تک کہ مسجد میں ہنسنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔

مسلمان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھتے ہیں۔ حضور ﷺ کے حکم کو اللہ تعالیٰ کا حکم قرار دیا گیا ہے۔ حضور ﷺ کی ذات اقدس اللہ تعالیٰ کی معرفت کا ذریعہ ہے۔ ہمیں ایمان، قرآن حضور ﷺ کے صدقے ملا، یہاں تک کہ رحمٰن جل جلالہ کی معرفت بھی حضور ﷺ نے کرائی۔ جبکہ منافقین اس کے برعکس ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کو ماننے کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر حضور ﷺ کی شان اقدس میں بے ادبی کرتے ہیں۔ حضور ﷺ کے علم غیب پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔

منافقین جب آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ مسلمانوں کے نبی ﷺ یہ فرماتے ہیں کہ میں مومن اور منافق کو پہچانتا ہوں مگر ہم تو صفوں میں ان کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں اور وہ ہمیں نہیں جانتے۔ ان کی یہ بدگمانی میرے آقا ﷺ تک پہنچ گئی۔ میرے آقا ﷺ نے نام لے کر منافقوں کو اپنی مسجد سے نکالنا شروع کردیا اور قیامت تک کے سارے حالات

بتا دیئے۔ چنانچہ حدیث شریف میں ہے۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے منافقین کا نام لے لے کر نکالا:

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن خطبہ دیا اور جتنا اللہ تعالیٰ نے چاہا، ذکر کیا۔ پھر فرمایا کہ تم میں سے یا تم میں منافقین ہیں جن کا میں نام لوں، وہ یہاں سے اٹھ کر نکل جائے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے نام لینا شروع کئے تو چھتیس (36) لوگوں کے نام لئے پھر فرمایا کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو اپنا منہ چھپائے جا رہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اس سے جان پہچان تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: تجھے کیا ہوا؟ تو اس نے سارا واقعہ سنایا (کہ رسول اللہ ﷺ نے منافقین کو مسجد نبوی سے نکال دیا ہے، مجھے بھی نکالا) یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جا دفع ہو جا، آج کے بعد ادھر نہ آنا (صفۃ النفاق ونعت المنافقین، لابی نعیم، ص190)

☆ رسول اللہ ﷺ نے قیامت تک کے حالات بیان کر دیئے:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک دن

حضور ﷺ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی اور منبر پر جلوہ گر ہو کر قیامت کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے پہلے کی ساری علامات بیان فرما دیں پھر فرمایا: جو شخص مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کرنا چاہتا ہو تو وہ اس بارے میں پوچھ لے۔ اللہ کی قسم! اس وقت تک منبر سے نیچے نہ اتروں گا، جب تک تمہارے سارے سوالات کے جوابات نہ دے دوں۔ (مسلم (عربی) کتاب الفضائل، حدیث نمبر 6121، صفحہ نمبر 1038، مطبوعہ دار السلام، ریاض سعودی عرب)

☆ امام بدرالدین عینی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ کچھ منافقین کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کو اطلاع ملی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوالات کیے اور کہا کہ محمد (ﷺ) ہمارے سوالوں کا جواب نہیں دے سکتے۔ ان کی اس بات پر رسول اللہ ﷺ سخت ناراض ہوئے اور منبر پر تشریف فرما ہو کر فرمایا: پوچھو مجھ سے کیا پوچھتے ہو۔ جو بھی سوال کرو گے، میں اس کا جواب دوں گا۔ (عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری، جلد 5، ص 23)

☆ منافقین کو گھسیٹ کر مسجد نبوی سے نکالا گیا:

1...... صحابی رسول حضرت ابو ایوب اور خالد رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے اور عمرو بن قیس منافق کو ٹانگوں سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے مسجد سے باہر پھینک دیا اور وہ (منافق) کہہ رہا تھا کہ اے ابو ایوب! کیا تم مجھ کو بنی ثعلبہ

کے اونٹوں کے باڑے سے نکال رہے ہو؟ (سیرت ابن ہشام، جلد 4، ص 222)

2...... حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے رافع بن ودیعہ منافق کو گلے میں چادر ڈال کر خوب بھینچا اور اس کے منہ پر تھپڑ مارا اور مسجد سے نکال دیا اور ساتھ فرمایا: اے خبیث منافق! تجھ پر افسوس ہے، نکل جا رسول اللہ ﷺ کی مسجد سے۔ (سیرت ابن ہشام، جلد 4، ص 222)

3...... حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر زید بن عمرو منافق کی داڑھی جو لمبی تھی، اس کو پکڑ کر کھینچتے ہوئے مسجد سے نکال دیا۔ (سیرت ابن ہشام، جلد 4، ص 223)

4...... حضرت ابو محمد رضی اللہ عنہ (جو کہ بدری صحابی ہیں) اور دوسرے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ یہ دونوں کھڑے ہوئے اور انہوں نے قیس بن عمرو منافق کو پکڑا اور اس کی گدی میں مکے مار مار کر مسجد سے باہر نکال دیا اور منافقین میں یہی جوان تھا۔ (سیرت ابن ہشام، جلد 4، ص 223)

☆ اے میرے بھولے بھالے سنی مسلمانو!

منافقین کلمہ بھی پڑھتے تھے، پانچ وقت نماز بھی پڑھتے تھے، قرآن مجید بھی پڑھتے تھے، روزہ بھی رکھتے تھے، زکوٰۃ بھی دیتے تھے، داڑھی بھی رکھی ہوئی تھی، عمامہ بھی باندھتے تھے۔ ان تمام اعمال کے باوجود انہیں مسجد نبوی

سے کیوں نکالا گیا؟

صرف اس لئے کہ وہ نبی پاک ﷺ کے بے ادب تھے، حضور ﷺ کے عطائی علم غیب پر طعن کرتے تھے، عظمت مصطفیٰ ﷺ کا انکار کرتے تھے۔ بے ادبی نے ان کی سارے اعمال غارت کر دیئے۔ رسول اللہ ﷺ کی بے ادبی کی آگ نے ان کی ساری عبادتوں کو جلا کر راکھ کر دیا۔

معلوم ہوا کہ حضور ﷺ سے محبت اور آپ ﷺ کا ادب اصل ایمان ہے بلکہ ایمان کی جان ہے۔

موجودہ دور میں بھی ہاتھوں میں قرآن وحدیث لئے، پیشانی پر شامی کباب لگائے، نمازوں پر نمازیں، روزوں پر روزے، تبلیغ پر تبلیغ، بستر ے لوٹے لے کر خوب محنت کرتے ہیں مگر ان کے دل میں ادبِ رسول نہیں، ان کے دل عشق رسول سے خالی ہیں لہٰذا کبھی ان وہابی، دیوبندی اور تبلیغی منافقوں کو بھی اپنی مسجد میں تبلیغ کرتا دیکھیں تو صحابہ کرام علیہم الرضوان کی سنت ادا کرتے ہوئے گھسیٹ کر مسجد سے باہر نکال دیں۔

جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں مسجد نبوی سے نکالا تو ان کے دل میں پہلے سے موجود بغض رسول کے شعلے اب مزید بھڑکنے لگے، پھر وہ اسلام کو نقصان پہنچانے کی ترکیبیں کرنے لگے، حتیٰ کہ اب تک طرح طرح کے لباس میں آ کر مسلمانوں کے دل سے محبت رسول ﷺ، محبتِ صحابی واہلبیت

رضوان اللہ علیہم اجمعین اور محبت اولیاء رحمہم اللہ نکال رہے ہیں۔

منافقین نے بغض رسول میں مسجد قباء کے مقابلے میں ایک مسجد بھی بنائی جسے قرآن مجید میں مسجد ضرار فرمایا گیا۔

قرآن میں مسجد ضرار کا ذکر:

القرآن: والذین اتخذوا مسجدا ضرارا و کفراو تفریقا بین المومنین وارصاد المن حارب اللہ و رسولہ من قبل' ولیحلفن ان اردنا الا الحسنی' واللہ یشھد انھم لکذبون ٥ لاتقم فیہ ابدا' لمسجد اسس علی التقوی من اول یوم احق ان تقوم فیہ' فیہ رجال یحبون ان یتطھروا' واللہ یحب المطھرین

(سورۂ توبہ، آیت 107-108)

ترجمہ: اور (کچھ منافق) وہ (ہیں) جنہوں نے نقصان پہنچانے کے لئے اور کفر کے سبب اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کے لئے اور اس شخص کے انتظار کے لئے مسجد بنائی جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے

اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صرف بھلائی کا ارادہ کیا تھا اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بے شک جھوٹے ہیں۔ (اے حبیب) آپ اس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہوں۔ بے شک وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے، وہ اس کی حقدار ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو۔ اس میں وہ لوگ ہیں جو خوب پاک ہونا پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک ہونے والوں سے محبت فرماتا ہے۔

شانِ نزول:

تفسیر خزائن العرفان میں ہے کہ یہ آیت ایک جماعت منافقین کے حق میں نازل ہوئی جنہوں نے مسجد قباء کو نقصان پہنچانے اور اس کی جماعت کو متفرق کرنے کے لئے اس کے قریب ایک مسجد بنائی تھی۔ اس میں ایک بڑی چال تھی، وہ یہ کہ ابو عامر جو زمانہ جاہلیت میں نصرانی راہب ہو گیا تھا۔ حضور ﷺ کے مدینہ تشریف لانے پر حضور ﷺ سے کہنے لگا: یہ کون سا دین ہے جو آپ ﷺ لائے ہیں؟

حضور ﷺ نے فرمایا کہ ملت حنفیہ دین ابراہیم لایا ہوں، کہنے لگا میں اسی دین پر ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا کہ آپ ﷺ نے اس میں کچھ ملایا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ نہیں میں خالص ملت لایا ہوں۔ ابو عامر نے کہا ہم میں سے جو جھوٹا ہو، اللہ تعالیٰ اس کو مسافرت میں

تنہا اور بے کس کر کے ہلاک کرے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آمین

لوگوں نے اِس کا نام ابو عامر فاسق رکھ دیا۔ ایک روز ابو عامر نے حضور ﷺ سے کہا کہ جہاں کہیں کوئی قوم آپ ﷺ سے جنگ کرنے والی ملے گی۔ میں اس سے مل کر آپ ﷺ سے جنگ کروں گا۔ چنانچہ جنگ صفین تک اس کا یہی معمول رہا، جب ہوازن کو شکست ہوئی اور وہ مایوس ہو کر ملک شام کی طرف بھاگا تو اس نے منافقین کو خبر بھیجی کہ تم سے جو سامان جنگ ہو سکے، قوت واسلحہ سب جمع کر و اور میرے لئے ایک مسجد بناؤ۔ میں شاہ روم کے پاس جاتا ہوں، وہاں سے رومی لشکر لے کر آؤں گا اور حضور ﷺ اور ان کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین کو نکالوں گا۔ یہ خبر پا کر منافقین نے مسجد ضرار بنائی تھی اور حضور ﷺ سے عرض کیا تھا، یہ مسجد ہم نے آسانی کے لئے بنائی ہے جو لوگ بوڑھے ضعیف کمزور ہیں، وہ اس میں بافراغت نماز پڑھ لیا کریں۔

حضور ﷺ غزوہ تبوک سے واپس ہو کر مدینہ تشریف کے قریب ایک موضع میں ٹھہرے تو منافقین نے آپ ﷺ سے درخواست کی کہ ان کی مسجد میں تشریف لے چلیں۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور ان کے ناپاک ارادوں کا اظہار فرمایا گیا، تب حضور ﷺ نے بعض اصحاب کو حکم دیا کہ اس مسجد کو جا کر ڈھا دیں اور جلا دیں، چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور ابو عامر راہب

ملک شام میں بحالت سفر بے کسی اور تنہائی میں ہلاک ہوا۔

اب ان آیات کے مختلف گوشوں کی کچھ تفصیل بیان کرتے ہیں:

والذین اتخذوا مسجدا ضرارا

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ ''جنہوں نے مسجد بنائی نقصان پہنچانے کو''

مطلب یہ کہ بعض مسجدیں بھی مسلمانوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ آپ کے دل میں یہ سوال پیدا ہوگا کہ کیا مسجدیں بھی نقصان پہنچاتی ہیں؟

مسجد ضرار منافقین نے مسلمانوں کی مساجدوں کی طرح بنائی اور اللہ تعالیٰ کا نام بھی لکھوایا، نمازیں بھی ہماری طرح پڑھتے تھے بالکل اسی طرح دور حاضر میں بھی بدمذہبوں جن میں قادیانی، رافضی، غیر مقلدین اور دیوبندی بھی شامل ہیں، اہلسنت کی مساجد کی طرح بناتے ہیں تا کہ عام مسلمان اس میں نماز کے لئے داخل ہو جائے اور وہ جب نماز کے لئے اندر چلا گیا تو پھر وہ لوگ اپنے جعلی تبلیغ اور میٹھی میٹھی باتوں کے جال میں پھنسا کر اس کو بدعقیدہ بنا دیتے ہیں جس سے اس کے ایمان کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس آیت سے صاف ظاہر ہو گیا کہ واقعی بعض مسجدیں مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچاتی ہیں جس سے ہر مسلمان کو بچنا چاہئے۔

وکفروا وتفریقا بین المومنین

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ کفر کے سبب اور مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کو۔

مطلب یہ کہ انہوں نے مسجد بنائی مسلمانوں میں نفرت، عداوت اور تفرقہ ڈالنے کے لئے تا کہ اسلام کو نقصان پہنچے۔ دور حاضر میں بھی منافقین جیسے دیوبندیوں نے اہلسنت کا لباس پہن کر مساجد پر قبضے کئے، اس کے بعد اہل حق مسلک اہلسنت پر شرک و بدعت کے فتوے لگا کر حضور ﷺ کے علم غیب پر طعنہ زنی کر کے حضور ﷺ کی شان وعظمت کا انکار کرنا شروع کر دیا۔ ایصال ثواب کو بدعت کہا گیا۔ سادہ مسلمانوں کو ان چکروں میں الجھا کر مسلمانوں میں نفرت، عداوت اور تفرقہ بازی کا بیج بویا۔

حارب اللہ و رسولہ

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ منافقین اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے مخالف ہیں۔

محترم حضرات! منافقین اللہ تعالیٰ کا انکار نہیں کرتے تھے، کلمہ بھی پڑھتے تھے پھر کیوں ان کو اللہ تعالیٰ کا مخالف کہا گیا جبکہ وہ تو صرف وہ تو حضور ﷺ کی شان میں گستاخانہ کلمات کہتے تھے۔

اس آیت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرما رہا ہے کہ اے میرے محبوب ﷺ منافقین مخالف تو تیرے ہیں مگر درحقیقت تیری مخالفت میری مخالفت کرنے کے مترادف ہے۔ تیری شان میں بے ادبی کرنا میری ذات پر انگلی اٹھانے کے مترادف ہے۔

لاتقم فیه ابدا

اس کا ترجمہ یہ ہے "اس مسجد (یعنی مسجد ضرار) میں تم کبھی کھڑے نہ ہونا

مطلب یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کو حکم دے رہا ہے کہ آپ ﷺ

ہرگز اس مسجد میں کھڑے نہ ہوں۔ لہذا ہمیں منع کیا جارہا ہے کہ اس طرح کی

مسجدوں کی طرف قدم نہ بڑھائیں پھر ہمیں بدمذہبوں کی مسجد میں جانا کس

طرح جائز ہوسکتا ہے۔

منافقین مسلمانوں کا لبادہ کیوں اوڑھتے ہیں؟

بدمذہب اہل حق کو دھوکہ دینے کے لئے ان کی طرح کا حلیہ اپناتے ہیں۔ آپ کے ساتھ رہیں گے تو صلوٰۃ وسلام کے لئے کھڑے ہوجائیں گے۔ آپ کے اجتماع میں آئیں گے تو آپ کو یوں لگے گا کہ یہ ہمارے ہیں پھر اپنی چکنی چپڑی باتوں سے آپ کے دل میں گھر کرکے آپ کے دوست بننے کی کوشش کریں گے۔ جب دوستی پکی ہوجائے گی تو وہ اپنی اصلیت دکھا کر اہل حق سادہ لوح مسلمانوں کو اپنے جال میں پھنسالیں گے اور پھر معمولاتِ اہلسنت پر شرک وبدعت کے فتوؤں کی بھرمار شروع کردیں گے۔

مسجد ضرار کو جلانے کا حکم کیوں ملا؟

مسجد ضرار کو جلانے کا حکم کیوں ملا۔ حالانکہ یہ تو بالکل مسلمانوں کی طرح

کی مسجد تعمیر کی گئی تھی۔ اس پر کلمہ طیبہ بھی تحریر تھا، اس میں نماز بھی ہوتی تھی، اس میں توحید کا نعرہ بھی بلند ہوتا تھا پھر کیوں اس کو جلانے کا حکم ملا؟

اللہ تعالیٰ کو یہ پسند نہیں کہ کوئی بندہ مجھ سے محبت کا دعویٰ کرے، مگر میرے محبوب ﷺ کی شان میں ان کے علم غیب پر، ان کی حیات پر طعنہ زنی کرے۔ چاہے بند الفاظوں میں حضور ﷺ کی شان میں گستاخی کرے۔

مسجد ضرار کو جلانے کا حکم ہمیں صدا دے رہا ہے کہ مسلمانو! توحید حضور ﷺ کی شان میں توہین آمیز کلمات ادا کرنے کا نام نہیں۔ توحید حضور ﷺ کی شان کو گھٹانے کا نام نہیں ہے۔ توحید حضور ﷺ کے علم غیب اور حیات پر طعنہ زنی کا نام نہیں ہے بلکہ توحید حضور ﷺ سے کائنات میں یہاں تک کہ اپنی جان سے بھی زیادہ محبت کرنے کا نام ہے اور جو لوگ اللہ تعالیٰ سے محبت کے دعویدار ہیں اور حضور ﷺ کی شان میں دن رات نقائص تلاش کرنے میں لگے ہوئے ہیں، وہ دراصل شیطان کے ٹولے سے تعلق رکھتے ہیں، کیونکہ توحید پر ایمان رسالت کے بغیر نامکمل ہے۔

مسجد ضرار کے بعد منافقین کا کیا ہوا؟

مسجد ضرار کے بعد منافقین ہر دور میں الگ الگ روپ میں مسلمانوں کی طرح حلیہ بنا کر اسلام کو نقصان پہنچاتے رہے، ہر دور میں ان کا فتنہ الگ الگ ناموں سے اٹھتا رہا۔

تیرہویں صدی کی ابتداء میں سرزمین نجد پر محمد بن عبدالوہاب نجدی پیدا ہوا۔ یہ شخص خیالات باطلہ اور عقائد فاسدہ کا حامل تھا، اس لئے اس نے اہلسنت وجماعت سے قتل وقتال کیا اور ''کتاب التوحید'' کے نام سے عربی میں ایک کتاب لکھی جس میں ملت اسلامیہ کے ہر شخص کو کافر ومشرک قرار دیا۔

شیخ محمد بن عبدالوہاب نجدی کے بعد اس کے کام کو آگے بڑھاتے ہوئے مولوی اسماعیل دہلوی نے کتاب ''تقویۃ الایمان'' لکھی۔ مولوی اسمعیل دہلوی کے اس کام کو آگے بڑھاتے ہوئے مولوی رشید احمد گنگوہی، مولوی قاسم نانوتوی اور مولوی اشرفعلی تھانوی نے حفظ الایمان، تحذیر الناس، بلغۃ الحیران، فتاویٰ رشیدیہ وغیرہا کتابیں لکھیں اور اس اُمت میں انتشار پیدا کیا۔

بالآخر یہ مولوی بھی مر گئے مگر ان کے مرنے کے بعد ان کے باطل عقائد شہد کے نیچے زہر رکھ کر تبلیغی جماعت کے بانی مولوی محمد الیاس کاندھلوی نے پھیلائے۔ مولوی الیاس کاندھلوی نے اپنے پیشواؤں کے باطل عقائد کو منافقانہ انداز میں پہنچانے کے لئے ''تبلیغی جماعت'' بنائی۔

تبلیغی جماعت کے تین امام ہیں

☆ تبلیغی جماعت کے سب سے پہلے مقتدا اور پیشوا مولوی اسماعیل

دہلوی جنہیں تبلیغی جماعت والے شاہ اسماعیل شہید کہتے ہیں۔ یہ تبلیغی جماعت کے پہلے نمبر کے امام ہیں۔ (بحوالہ: مسلک علمائے دیو بند، ص 5 ، پیش لفظ، مطبوعہ دارالاشاعت اردو بازار کراچی)

☆ مولوی رشید احمد گنگوہی تبلیغی جماعت کے دوسرے نمبر کے امام ہیں، جن کے بارے میں تبلیغی جماعت کا بانی مولوی الیاس اپنے ملفوظات میں لکھتا ہے کہ مولوی رشید احمد گنگوہی اس دور کے قطب ارشاد اور مجدد تھے۔

☆ مولوی اشرف علی تھانوی تبلیغی جماعت کے تیسرے امام ہیں، جنہیں تبلیغی جماعت حکیم الامت کہتی ہے اور ان کی کتاب ''بہشتی زیور'' پڑھنے کی تلقین کرتی ہے۔

تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس کاندھلوی کا تعارف

تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس کو بچپن ہی سے مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی کی آغوش تربیت میسر آئی، گویا کہ رشید احمد گنگوہی کے عقائد ونظریات انہیں گھٹی میں ملے ہوئے ہیں۔

تبلیغی جماعت کے خصوصی مبلغ مولوی ابوالحسن ندوی اپنی کتاب ''دینی دعوت'' ص 45 پر لکھتے ہیں کہ مولوی رشید احمد گنگوہی صاحب کی صحبت اور مجالس کی دولت مولوی محمد الیاس کاندھلوی کو شب و روز حاصل تھی۔

تبلیغی جماعت کے خصوصی مبلغ مولوی ابوالحسن ندوی اپنی کتاب دینی

دعوت ص 45 پر مزید لکھتے ہیں کہ انسان کی زندگی میں مقام و ماحول کا اثر قبول کرنے کا جو بہترین زمانہ ہوسکتا ہے، مولوی محمد الیاس صاحب کا وہ زمانہ گنگوہ میں گزرا، جب گنگوہ آئے تو دس گیارہ سال کے بچے تھے۔ جب 1323ء میں رشید احمد گنگوہی نے وفات پائی تو بیس سال کے جوان تھے۔ گویا دس سال کا عرصہ مولانا (گنگوہی) کی صحبت میں گزرا۔

تبلیغی جماعت کے خصوصی مبلغ مولوی ابوالحسن ندوی نے اپنی کتاب "دینی دعوت" کے صفحہ نمبر 49-50 پر لکھا کہ رشید احمد گنگوہی کی وفات کے بعد آپ نے (یعنی مولوی الیاس نے) شیخ الہند مولوی محمود الحسن صاحب سے درخواست کی۔ آپ نے مولوی خلیل احمد (انبیٹھوی) سے اپنا تعلق قائم کرلیا اور آپ کی نگرانی ورہنمائی میں منازل طے کئے۔

تبلیغی جماعت بنانے کا اہم مقصد

تبلیغی جماعت بنانے کا اہم مقصد خود تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس کاندھلوی کے ملفوظات سے ملاحظہ فرمائیں:

☆ایک بار فرمایا (مولوی الیاس نے کہا) حضرت تھانوی نے بہت بڑا کام کیا ہے۔ بس میرا دل یہ چاہتا ہے کہ تعلیم تو ان کی ہو اور طریقہ تبلیغ میرا ہو کہ اس طرح ان کی تعلیم ہو جائے گی (ملفوظات مولانا الیاس، مرتبہ منظور نعمانی، ص 50، مطبوعہ دارالاشاعت اردو بازار، کراچی)

☆ (مولوی الیاس کہتے ہیں) حضرت (تھانوی) کی تعلیمات ھے اور ہدایات پر استقامت کی جائے اور ان کو زیادہ سے زیادہ پھیلایا جائے (ملفوظات مولوی الیاس، مرتبہ منظور نعمانی، ص 59، مطبوعہ دار الاشاعت اردو بازار، کراچی)

تبلیغی جماعت کے بانی کی زبانی معلوم ہوا کہ ان کا تبلیغی جماعت بنانے کا مقصد صرف اور صرف مولوی اشرفعلی تھانوی کی تعلیمات عام کرنا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ تھانوی صاحب کی کون سی تعلیمات ہیں؟ جن کو عام کرنے کی غرض سے تبلیغی جماعت کی بنیاد رکھی گئی۔

تبلیغی جماعت کے امام مولوی اشرفعلی تھانوی کی تعلیمات اُنہی کی کتابوں سے

☆ **اصل عبارت** : آپ ﷺ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ﷺ کی ہی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے (بحوالہ: حفظ الایمان، ص 8، مطبوعہ کتب خانہ اعزازیہ دیوبند)

اس عبارت میں تھانوی صاحب نے حضور ﷺ کے علم غیب کو حیوانوں، چوپایوں، بچوں اور پاگلوں کے علم کے ساتھ تشبیہ دی (معاذاللہ)

☆ تبلیغی جماعت کے امام اشرف علی تھانوی کے مرید نے خواب میں دیکھا کہ وہ "**لاالہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ اور اللھم صلی علی سیدنا و نبینا و مولانا اشرف علی**" کہہ رہا ہے۔ جواب میں تھانوی صاحب کو چاہئے تھا کہ مرید کو توبہ کی تلقین کرتے مگر تھانوی صاحب نے جواب میں لکھا کہ "اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس طرف تم رجوع کرتے ہو، وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے" (رسالہ الامداد، ص 34-35، مطبوعہ تھانہ بھون)

☆ تبلیغی جماعت کے امام مولوی اشرفعلی تھانوی لکھتے ہیں کہ نماز پنجگانہ یا فجر وعصر کے بعد مل کر بلند آواز سے ذکر کرنا بدعت ہے (بحوالہ: اشرف الجواب ص 151، مطبوعہ اسلامی کتب خانہ لاہور)

☆ تبلیغی جماعت کے امام مولوی اشرفعلی تھانوی لکھتے ہیں کہ عید کا مصافحہ بدعت ہے اور معانقہ (گلے ملنا) اور بھی قبیح (بحوالہ: اشرف اللطائف، ص 135، مطبوعہ ادارۂ تالیفات اشرفیہ ملتان پنجاب)

☆ تبلیغی جماعت کے امام مولوی اشرفعلی تھانوی لکھتے ہیں کہ دولہا کا سہرا باندھنا شرک ہے (بحوالہ: بہشتی زیور، ص 31-32، مطبوعہ خان برادرز،

تاجران کتب حقانی چوک، کراچی)

یہ وہ تعلیمات ہیں جن کو تبلیغی جماعت پوری دنیا میں تبلیغ دین کے نام پر عام کر رہی ہے۔

☆ تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس کاندھلوی کے نزدیک مولوی رشید احمد گنگوہی قطب ارشاد اور مجدد تھے، تبلیغی جماعت کے بانی اپنے ملفوظات میں کہتے ہیں۔ حضرت گنگوہی اس دور کے قطب ارشاد اور مجدد تھے (ملفوظاتِ مولانا الیاس، ملفوظ نمبر 147، ص 103، مطبوعہ دارالاشاعت، اردو بازار کراچی)

لہذا معلوم ہوا کہ مولوی رشید احمد گنگوہی، تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس کاندھلوی کے نزدیک مجدد اور قطب ارشاد تھے یعنی تبلیغی جماعت کے بانی اپنے امام اور مجدد مولوی رشید احمد گنگوہی کے عقائد پر تھے لہذا اب آپ کی خدمت میں مولوی رشید احمد گنگوہی کی کتابوں سے ان کے عقائد ونظریات پیش کرتے ہیں۔

گنگوہی کی تعلیمات اُنہی کی کتابوں سے

☆ سوال: ہندو تہوار ہولی یا دیوالی میں اپنے استاد یا حاکم یا نوکر کو کھیلیں یا پوری یا اور کچھ کھانا بطور تحفہ بھیجتے ہیں، ان چیزوں کا لینا اور کھانا استاد و حاکم و نوکر مسلمان کو درست ہے یا نہیں؟

جواب: درست ہے (فتاویٰ رشیدیہ، ص 561، مطبوعہ محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

☆ سوال: محرم میں عاشورہ وغیرہ کے روز شہادت کا بیان کرنا مع اشعار بروایت صحیح یا بعض ضعیفہ میں و نیز سبیل لگانا اور چندہ دینا اور شربت دودھ بچوں کو پلانا درست ہے یا نہیں؟

جواب: محرم میں ذکر شہادت حسین علیہ السلام کرنا اگرچہ بروایات صحیحہ ہو یا سبیل لگانا یا چندہ سبیل اور شربت میں دینا یا دودھ پلانا سب نادرست اور تشبیہ روافض کی وجہ سے حرام ہیں (فتاویٰ رشیدیہ، ص 130، مطبوعہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

☆ سوال: بعض لوگوں میں دستور ہے کہ جس وقت میت کو دفن کر کے آتے ہیں، اس کے گھر والے اس وقت فاتحہ پڑھتے ہیں۔ یہ فعل فاتحہ پڑھنا درست ہے یا نہیں؟

جواب: اس فاتحہ کا ثبوت کچھ نہیں (فتاویٰ رشیدیہ، ص 141، مطبوعہ اسلامی کتب، دکان نمبر 4، اردو بازار کراچی)

☆ سوال: عیدین میں معانقہ کرنا اور بغل گیر ہونا کیسا ہے؟

جواب: عیدین میں معانقہ کرنا بدعت ہے (فتاویٰ رشیدیہ، ص 129، مطبوعہ اسلامی کتب دکان نمبر 2، اردو بازار کراچی)

☆سوال: محفل میلاد میں جس میں روایات صحیحہ پڑھی جاویں اور لاف وگزاف اور روایات موضوعہ اور کاذبہ نہ ہوں، شریک ہونا کیسا ہے؟

جواب: ناجائز ہے، بسبب اور وجوہ کے (فتاویٰ رشیدیہ ص 245، مطبوعہ اسلامی کتب دکان نمبر 2، اردو بازار کراچی)

☆سوال: لفظ رحمۃ للعالمین مخصوص آنحضرت ﷺ سے ہے یا ہر شخص کو کہہ سکتے ہیں؟

جواب: لفظ رحمۃ للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ ﷺ کی نہیں ہے بلکہ دیگر اولیاء، انبیاء اور علماء ربانین بھی موجب رحمت عالم ہوتے ہیں۔ اگرچہ جناب رسول اللہ ﷺ سب میں اعلیٰ ہیں لہذا اگر دوسرے پر اس لفظ کو بتاویل بول دیوے تو جائز ہے (معاذ اللہ) (فتاویٰ رشیدیہ، ص 218، مطبوعہ محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

یہ تبلیغی جماعت کے قطب ارشاد اور مجدد کی تعلیمات ہیں جنہیں موجودہ تبلیغی جماعت عام کررہی ہے۔

تبلیغی جماعت کے بانی مولوی الیاس کاندھلوی کے ملفوظات

☆ اس طریقۂ تبلیغ کا طریقہ بھی مجھ پر خواب میں منکشف ہوا (ملفوظات مولانا الیاس، ص 45، مطبوعہ دارالاشاعت اردو بازار کراچی)

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد "کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف

وتھون عن المنکر وتومنون باللہ" کی تفسیر خواب میں یہ القاء ہوئی کہ تم مثل انبیاء کے لوگوں کے واسطے ظاہر کئے گئے ہو (ملفوظات مولانا الیاس، ص 45، مطبوعہ دارالاشاعت، اردو بازار کراچی)

یعنی قرآنی آیت کا نزول رسول اللہ ﷺ پر ہوا اور اس کی تفسیر مولوی الیاس کاندھلوی پر خواب میں القاء ہوئی۔

تبلیغی جماعت اور ان کے امام کو حکومت برطانیہ کی جانب سے رقم دی جاتی تھی

☆ تبلیغی جماعت کے امام مولوی اشرفعلی تھانوی کو چھ سو ماہوار حکومت کی جانب سے آتے تھے (بحوالہ: مکالمۃ الصدرین ص 9، مطبوعہ دارالاشاعت دیوبند ضلع سہارنپور)

☆ تبلیغی جماعت کے پیشوا مولوی حفظ الرحمٰن نے کہا کہ مولانا الیاس کاندھلوی کی تبلیغی جماعت کو بھی ابتداً حکومت کی جانب سے بذریعہ حاجی رشید احمد صاحب کچھ روپیہ ملتا تھا پھر بند ہو گیا (بحوالہ: مکالمۃ الصدرین، ص 8، مطبوعہ دارالاشاعت دیوبند، ضلع سہارنپور)

تبلیغی جماعت کے عقائد ونظریات

تبلیغی جماعت کے وہ اصل عقائد جن کا وہ برملا اظہار نہیں کرتے بلکہ

جب بندہ ان کے قریب ہوتا ہے تو پھر وہ اس کو اپنے رنگ میں رنگ لیتے ہیں۔ یہ وہ باطل عقائد ہیں جو کہ تبلیغی جماعت کے اکابرین کی کتابوں میں موجود ہیں۔

1۔ تبلیغی جماعت کا عقیدہ: غیب کی خبریں جاننے میں انبیاء اور شیطان برابر ہیں (تقویۃ الایمان، ص8)

2۔ تبلیغی جماعت کا عقیدہ: ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا، وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے (تقویۃ الایمان، ص16)

3۔ تبلیغی جماعت کا عقیدہ: جس کا نام محمد ﷺ یا علی رضی اللہ عنہ ہے، وہ کسی چیز کا مختار نہیں (تقویۃ الایمان، ص47)

4۔ تبلیغی جماعت کا عقیدہ: اولیاء وانبیاء، امام زادہ، پیر وشہید یعنی جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں، وہ سب انسان ہی ہیں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی مگر ان کو بڑائی دی، وہ بڑے بھائی ہیں (تقویۃ الایمان، ص 68)

5۔ تبلیغی جماعت کے امام نے سرور کونین ﷺ کی طرف یہ (جھوٹ) منسوب کر کے لکھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں (تقویۃ الایمان، ص69)

6۔ تبلیغی جماعت کا عقیدہ: جیسا کہ ہر قوم کا چودھری اور گاؤں کا

زمیندار، سوان معنوں کر ہر پیغمبر اپنی امت کا سردار ہے (تقویۃ الایمان، ص

72)

7۔ تبلیغی جماعت کا عقیدہ: تبلیغی جماعت کا امام اسماعیل دہلوی اپنی کتاب "صراط مستقیم" کے صفحہ 97 پر لکھتا ہے کہ (نماز میں) زنا کے وسوسے سے اپنی بی بی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا اس جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جنابِ رسالت مآب ہی ہوں۔ اپنی ہمت کو لگا دینا، بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے برا ہے۔

8۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک کسی کو قبلہ و کعبہ کہنا اور لکھنا مکروہ تحریمی یعنی حرام کے قریب ہے (فتاویٰ رشیدیہ، ص 552)

9۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک محرم میں امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا بیان، چاہے وہ صحیح روایات سے ہو، ناجائز ہے اور سبیل لگانا، شربت پلانا حرام ہے (فتاویٰ رشیدیہ، ص 130)

10۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں گلے ملنا بدعت ہے (فتاویٰ رشیدیہ، ص 139)

11۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک تدفین کے بعد گھر والوں کا فاتحہ پڑھنا ناجائز ہے (فتاویٰ رشیدیہ، ص 141)

12۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک محفلِ میلاد میں شریک ہونا ناجائز ہے،

اگرچہ روایات صحیحہ پڑھی جاویں (فتاویٰ رشیدیہ، ص245)

13۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک لفظ رحمۃ للعالمین صفتِ خاصہ رسول ﷺ کی نہیں ہے۔ اگر دوسرے پر اس لفظ کو بتاویل بول دیوے تو جائز ہے (فتاویٰ رشیدیہ، ص218)

14۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک غفلت کی حالت میں تلاوت قرآن کرنا بکواس کرنے کے مترادف ہے (فضائل اعمال، باب فضائل نماز، حصہ سوم، ص383)

15۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک پنجگانہ نماز کے بعد مل کر بلند آواز سے کلمہ طیبہ کا ورد کرنا جہالت اور بدعت ہے (اشرف الجواب، ص151)

16۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک عید میلاد النبی ﷺ منانا عیسائیوں کے کرسمس منانے کا مقابلہ ہے (اشرف الجواب، ص143)

17۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک تعزیت کے وقت سورۂ فاتحہ پڑھنے اور ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا بدعت ہے (موت کے وقت کی بدعات، ص23)

18۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک جنازہ اٹھاتے وقت کلمہ شہادت پڑھنا بدعت ہے (موت کے وقت کی بدعات، ص27)

19۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک یارسول اللہ ﷺ کہنا شرک ہے (عقیدہ اہل سنت والجماعۃ، ص5)

20۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک "الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ" کہنا جہالت وحماقت ہے (عقیدہ اہلسنت والجماعۃ، ص 55)

21۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک نذر و نیاز حرام ہے۔

22۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک نماز جنازہ کے بعد اور فرض نماز کے بعد دعائے ثانی بدعت ہے۔

23۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے تیجہ، چہلم، برسی، قل خوانی، قرآن خوانی اور فاتحہ پڑھنا بدعت اور ناجائز ہے۔

24۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک مقدس راتوں، شب معراج، شب برأت اور شب قدر میں شب بیداری اور اجتماعات کا انعقاد بدعت اور ناجائز ہے۔

25۔ تبلیغی جماعت کے نزدیک بزرگوں کے مزارات پر حاضری ناجائز اور گناہ ہے۔

تبلیغی جماعت کے مرکز رائے ونڈ کے دیوبندی تبلیغی اجتماع میں ایک اقبال نامی آدمی نے جب یارسول اللہ ﷺ کا نعرہ لگایا تو رائے ونڈ کے تبلیغی دیوبندی اس عاشق رسول مسلمان کو ایک کمرے میں لے گئے اور اسے نعرہ رسالت، یارسول اللہ ﷺ لگانے کی سزا میں مار مار کر موت کے گھاٹ اتار

دیا۔ (روزنامہ نوائے وقت 19 نومبر 1977)

ہماری اہلسنت کی مساجد کمیٹیوں سے گزارش ہے کہ وہ ان دیوبندی تبلیغی جماعت والوں کو ہماری مساجد میں نہ آنے دیں، کیونکہ اگر کسی نے انہیں مسجد میں آنے کی اجازت دی اور تبلیغی جماعت کی وجہ سے کسی کا ایمان خراب ہوا تو اس کا وبال مسجد کمیٹی پر ہوگا۔

تبلیغی جماعت کا رد دیوبندی علماء کی زبانی

☆ دیوبندی مولوی فاروق نے اپنی کتاب میں تبلیغی جماعت کے بارے میں ایک عنوان ''تفویض منصب تبلیغ وامارت نااہل فساق'' قائم کیا اور حدیث نقل کر کے اس حدیث کا مصداق تبلیغی جماعت کو قرار دیا۔

حضورﷺ نے فرمایا: آخر زمانے میں کمسن (یعنی کم عمر) اور بے وقوف نکلیں گے (وہ) قرآن پڑھیں گے مگر ان کے حلق سے تجاوز نہ کرے گا۔ نبیﷺ کی سی باتیں کریں گے، وہ دین سے دور نکل جائیں گے جیسا کہ تیر کمان سے (نکل جاتا ہے) (الکلام المفید فی احکام التبلیغ، حصہ اول ص 206)

☆ قاضی عبدالسلام دیوبندی نے تبلیغی جماعت کا رد کرتے ہوئے حدیث نقل کی اور تبلیغی جماعت کے مبلغین کو اس حدیث کا مصداق قرار دیا۔

☆ مفتی عیسٰی دیوبندی نے تبلیغی جماعت کا رد کرتے ہوئے حدیث نقل

کی۔

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کسی عالم کو باقی نہ رکھے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا سردار بنالیں گے، ان سے مسائل پوچھیں گے وہ بغیر علم اور فہم کے فتویٰ (جواب) دیں گے، خود بھی گمراہی میں پڑیں گے اور دوسروں کو گمراہ کردیں گے۔ (کلمتہ الہادی صفحہ 247)

☆ مفتی عیسیٰ دیوبندی نے نقل کیا کہ مولوی طارق جمیل شیعہ نواز (یعنی شیعوں کا حمایتی) ہے (کلمۃ الہادی، ص 87)

☆ مولوی عبدالرحیم شاہ دیوبندی نے لکھا کہ تبلیغی جماعت کے مبلغین پر یہ مثال صادق آتی ہے: نیم حکیم خطرہ جان، نیم ملا خطرہ ایمان (اصول دعوت ص 54)

☆ مولوی فاروق دیوبندی نے لکھا کہ تبلیغی جماعت والوں نے لکھا کہ تبلیغی جماعت والوں کا طریقہ تبلیغ دین کو بدلنے والا ہے اور یہ بری بدعت ہے (الکلام البلیغ، حصہ اول، ص 125)

☆ مولوی احتشام الحسن دیوبندی نے لکھا: موجودہ تبلیغ میرے علم وفہم کے مطابق نہ قرآن وحدیث کے مطابق ہے اور نہ حضرت مجدد الف ثانی و حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے مسلک کے مطابق ہے۔

(الکلام البلیغ، 369/2)

☆ مولوی حسین شاہ دیوبندی نے لکھا کہ مروجہ تبلیغی جماعت اہلسنت و جماعت کے مسلک و مزاج اور اصولوں سے منحرف ہوتی جارہی ہے (کلمۃ الہادی، ص 22)

☆ قاضی عبدالسلام دیوبندی اور مولوی فاروق دیوبندی نے لکھا کہ شب جمعہ کا اجتماع بدعت ہے (شاہراہ تبلیغ، ص 70، الکلام البلیغ حصہ اول، ص 233)

☆ مولوی فاروق دیوبندی نے لکھا کہ تبلیغی جماعت کے گشت کا بدعت ہونا ظاہر ہے (الکلام البلیغ، حصہ اول، صفحہ 125)

☆ مولوی عبدالفضل عبدالرحمٰن دیوبندی نے لکھا کہ تبلیغی جماعت کی مروجہ تبلیغ بدعت سیءہ یعنی بری بدعت ہے (انکشاف حقیقت، ص 31)

☆ دیوبندی مولوی قاضی عبدالسلام الخلیفہ اشرف علی تھانوی) نے کہا کہ تبلیغی جماعت کے مروجہ سہ روزوں، چلوں کا انتظام، جس طرح ہمارے زمانے میں (رائج) ہے، خیر القرون (دور رسالت، دور صحابہ و دور تابعین) میں نہ تھا، تبلیغ کا یہ موجودہ نظام اور معمولات رائجہ حضور علیہ ﷺ سے منقول نہیں اور یہ حقیقت میں گمراہی والی بدعت ہے (شاہراہ تبلیغ صفحہ 77)

☆ مولوی ابوالفضل عبدالرحمٰن دیوبندی نے لکھا کہ...... جہاد کو اتنا نقصان (مرزا) غلام احمد قادیانی، محمد حسین بٹالوی، سرسید احمد خان، غلام احمد

پرویز اور بے دین طبقہ نے نہیں پہنچایا، جتنا نقصان بستر بند (تبلیغی) جماعت نے پہنچایا۔ (انکشاف حقیقت، ص12)

☆ مفتی عیسیٰ دیوبندی نے نقل کیا کہ مولوی طارق جمیل نے کہا کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان طالب دنیا تھے (کلمۃ الہادی، ص177)

☆ مفتی عیسیٰ دیوبندی نے نقل کیا کہ مولوی طارق جمیل نے کہا کہ تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان کو کافر کہنے سے آدمی کافر نہیں ہوگا (کلمۃ الہادی، ص129)

☆ مولوی ابوالفضل عبدالرحمٰن دیوبندی نے لکھا کہ (تبلیغی) جماعت ایک منصوبے پر بڑی رازداری سے عمل پیرا ہے، وہ یہ کہ مساجد پر قبضہ کر کے جس کی یہ ذہنی تطہیر (Brain Wash) کرچکے ہوتے ہیں، اس کو امام رکھتے ہیں، کئی امامِ مساجد ان کے آلہ کار بن چکے ہیں (انکشاف حقیقت، ص39)

☆ مفتی سعید احمد دیوبندی نے لکھا کہ اس وقت تبلیغی جماعت مرزائی، قادیانی کی تعلیمات کا پرچار کر رہی ہے اور اپنے قادیانی نظریات انگریز گورنمنٹ کے سائے میں یہ جماعت پھیلا چکی ہے (سید عبدالرحیم شاہ دیوبندی اور ہمارے اکابرین) نے عوام کو خبردار کیا کہ اپنے ایمان کی حفاظت کریں اور ان (تبلیغیوں) کے ساتھ (جماعت میں) نہ جائیں

(سنگین فتنہ، ص29)

تبلیغی جماعت کی مکاریوں کے متعلق تفصیلی معلومات کے لئے علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ کی کتاب ''تبلیغی جماعت'' اور مولانا طفیل رضوی کی کتاب ''تبلیغی جماعت کی حقیقت'' کا مطالعہ کریں۔

کوئی جماعت کھل کر اپنے باطل عقائد کا پرچار نہیں کرتی

آپ کہیں گے کہ تبلیغی اجتماعات کے موقع پر ان کی جو تقریریں سننے میں آتی ہیں، ان میں تو اسلام کی صرف موٹی موٹی اور اصلاحی قسم کی باتیں بتائی جاتی ہیں۔ مذہبی اختلافات اور اعتقادی مسائل پر وہ اپنے اجتماعات میں اظہار خیال ہی کہاں کرتے ہیں کہ ان پر کسی کا مذہب تبدیل کرنے کا الزام عائد کیا جائے۔

میں عرض کروں گا یہ تبلیغی جماعت کی پالیسی ہے۔ اس کا مقصد نہیں ہے۔ پالیسی اور مقصد میں فرق نہ کرنے کے باعث صرف تبلیغی جماعت ہی سے نہیں، دنیا کی بہت ساری جماعتوں سے دھوکا کھایا جا سکتا ہے، مہلک سے مہلک اور گمراہ سے گمراہ جماعت بھی کبھی یہ کہتے ہوئے سامنے نہیں آتی کہ وہ لوگوں کا مذہب و اعتقاد بدلنے اٹھی ہے، زہر دینے والا کبھی یہ کہہ کر زہر نہیں دے گا کہ اسے کھالو، یہ زہر ہے بلکہ وہ شہد میں ملا کر زہر کھلائے گا، شکاری کبھی اپنے آپ کو شکاری ظاہر نہیں کرے گا بلکہ وہ شکار کرنے کے لئے پرندے کی سی آواز نکالے گا، اپنے آپ کو پرندہ ظاہر کر کے وہ شکار کرے گا تو ایمان کا شکاری جس سے بڑھ کر کوئی شکاری نہیں، وہ کیسے اپنے آپ کو ظاہر

کردے گا کہ میں ایمان چھیننے آیا ہوں۔

دعوت کے الفاظ ہمیشہ دل کش، ہمگیر اور بے غبار ہوتے ہیں۔فکر کا شکار اسٹیج پر نہیں ہوتا۔اپنے بنائے ہوئے ذہنی ماحول میں ہوا کرتا ہے۔اسٹیج پر تو عقل وذہانت کی ساری صلاحیتیں اس بات پر صرف کی جاتی ہیں کہ جس طرح بھی ممکن ہو، زیادہ سے زیادہ اجنبی لوگوں کواپنے قریب لایا جائے۔

تبلیغی جماعت گشت یا چلت پھرت کواس لئے بہت زیادہ اہمیت دیتی ہے کہ سفر کی حالت میں آدمی اپنی دنیا سے یک لخت کٹ جاتا ہے اور انہی لوگوں پر بھروسہ کرتا ہے جو اس کے ساتھ شریک سفر رہتے ہیں۔کسی کوشیشے میں اتارنے کے لئے تنہائی اور فرصت کے لمحات کا اس سے بہتر اور کوئی زمانہ نہیں ہوتا۔اس طرح وہ اس ماحول کا ہوکر رہ جاتا ہے اور صرف انہی لوگوں کی باتیں صحیح لگتی ہیں۔

تبلیغی جماعت والے لوگوں کا عقیدہ بدل دیتے ہیں

تبلیغی جماعت میں شامل ہونے کے بعد تبلیغی ہمیں آکر یہ کہتا ہے کہ ہمیں لوگ ڈراتے تھے کہ تبلیغی جماعت میں ہرگز شامل نہ ہونا، اس لئے کہ وہ لوگ تمہیں وہابی بنادیں گے، تمہارے عقائد بدل دیں گے اور تمہیں راہ راست یعنی صراط مستقیم سے ہٹادیں گے حالانکہ ایسا کچھ بھی نہیں ہوا لوگوں

نے تبلیغی جماعت کو بدنام کیا ہوا ہے۔

میں نے اس تبلیغی سے کہا کہ مجھے تم چند سوالوں کے سچ سچ جواب دو۔

اس نے کہا پوچھئے؟ میں نے اس سے چند سوالات پوچھے۔

سوال: آپ بچپن سے یارسول اللہ ﷺ کا نعرہ لگاتے اور سنتے چلے آرہے ہیں۔ کیا آپ نے تبلیغی جماعت کے اجتماع میں کہیں یہ نعرہ لگایا یا کسی تبلیغی کو لگاتے ہوئے سنا؟

جواب: نہیں! مجھے کئی ماہ ہو گئے۔ میں نے تبلیغی جماعت کے اجتماع میں کبھی یارسول اللہ ﷺ کا نعرہ لگاتے کسی کو نہیں سنا۔ اس لئے کہ تبلیغی اس نعرہ کو ناجائز قرار دیتے ہیں۔

سوال: آپ بچپن سے مساجد، مدارس، جلسوں اور دیگر مذہبی تقاریب میں شریک ہوتے تھے۔ ہمیشہ ان مقامات پر تقریب کی ابتداء میں تلاوت قرآن اور نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی جاتی ہے اور یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ آپ نے تبلیغی جماعت کے اجتماعات میں شریک ہوئے، کراچی اجتماع اور خصوصاً رائیونڈ کے سالانہ اجتماع میں گئے۔ کیا کبھی وہاں آپ نے تلاوت قرآن کے بعد کسی تبلیغی کو نعت شریف پڑھتے سنا؟

جواب: نہیں! میں کئی تبلیغی اجتماعات میں شریک ہوا۔ میں نے کبھی اجتماع کی ابتداء میں تلاوت قرآن کے بعد تبلیغی جماعت والوں کو نعت

پڑھتے نہیں دیکھا۔ اس لئے کہ تبلیغی اسے بدعت سمجھتے ہیں۔

سوال: مسلمانانِ عالم صدیوں سے اپنے نبی کریم ﷺ کی یاد میں جشن عید میلاد النبی ﷺ مناتے چلے آرہے ہیں۔ کیا آپ نے کسی تبلیغی کو عید میلاد النبی ﷺ مناتے ہوئے بڑے پیمانے پر نہ سہی فقط بارہ ربیع الاول کو روزہ رکھ کر میلاد مناتے ہوئے دیکھا کیونکہ مسلم شریف کی حدیث کے مطابق حضور ﷺ کا ہر پیر کو روزہ رکھ کر میلاد منانا ثابت ہے؟

جواب: نہیں! میں نے آج تک کسی تبلیغی کو عید میلاد النبی ﷺ مناتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ ہی میلاد کا روزہ رکھتے ہوئے دیکھا۔ اس لئے کہ تبلیغی جماعت کے نزدیک عید میلاد النبی ﷺ منانا بدعت ہے۔

سوال: کیا آپ نے تبلیغی جماعت والوں کو کبھی شب معراج، شب براٗت، خلفائے راشدین اور شہدائے کربلا کے ایام مناتے دیکھا؟

جواب: نہیں! میں نے کبھی تبلیغی جماعت کے لوگوں کو شب معراج، شب براٗت، خلفائے راشدین اور شہدائے کربلا کے ایام مناتے نہیں دیکھا۔ اس لئے ان کے نزدیک یہ تمام چیزیں بدعت اور ناجائز ہیں۔

سوال: آپ اتنے عرصے سے تبلیغی جماعت سے وابستہ ہیں۔ کیا کبھی تبلیغی جماعت والے جہاد کی بات کرتے ہیں۔ کیا کبھی تبلیغی اجتماع میں جہاد کے موضوع پر کوئی خطاب ہوا؟

جواب: نہیں! تبلیغی جماعت والے جہاد کی بات نہیں کرتے اور نہ ہی جہاد کی فضیلت بیان کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک تبلیغ کرنا ہی سب سے بڑا جہاد ہے۔

سوال: کیا کبھی تبلیغی اجتماع میں درود وسلام یا عظمت مصطفی ﷺ کے عنوان سے مکمل خطاب آپ نے سنا؟

جواب: نہیں! میں نے کبھی تبلیغی اجتماع میں درود وسلام یا عظمت مصطفی ﷺ کے عنوان پر خصوصی خطاب کبھی نہیں سنا۔

سوال: آپ بچپن سے دیکھ رہے ہیں کہ ہمارے بزرگ اپنے گھر میں فاتحہ، درود اور نذر ونیاز کا اہتمام کرتے چلے آرہے ہیں۔ آپ بھی یہ کام کرتے تھے۔ کیا تبلیغی جماعت میں جانے کے بعد بھی آپ نے سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے؟

جواب: نہیں! تبلیغی جماعت میں یہ سب کام نہیں ہوتے اور نہ ہی ان کاموں کو پسند کیا جاتا ہے۔ میں بھی ان کاموں کو چھوڑ چکا ہوں۔

یہ سارے جوابات سن کر میں نے اس سے کہا کہ اتنی بڑی تبدیلی آنے کے باوجود آپ اب بھی یہ کہیں گے کہ تبلیغی جماعت لوگوں کے نظریات کو نہیں بدلتی۔ ان کا عقیدہ نہیں بدلتی اور لوگوں کو فقط نماز اور تبلیغ کی دعوت دیتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ جب کوئی شخص تبلیغی جماعت کے ساتھ سہ روزہ یا چلہ لگا کر گھر آتا ہے تو گھر میں ہونے والی نذر ونیاز، فاتحہ ودرود، گیارہویں، بارہویں اور دیگر معمولات اہلسنت کو بند کروادیتا ہے اور سب سے پہلا فتوئی شرک وبدعت کا اپنے والدین اور اپنے گھر والوں پر لگاتا ہے۔

بریلوی اپنی مسجدوں سے تبلیغی جماعت کو نکال دیتے ہیں:

یہ اعتراض تبلیغی جماعت سے وابستہ لوگوں کا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ جب ہم جماعتوں کو لے کر مختلف شہروں میں بریلویوں کی مساجدوں میں بستر اور لوٹے لے کر جب گھستے ہیں تو بریلوی ہمیں اپنی مساجدوں سے نکال دیتے ہیں۔وہ ہمیں تبلیغ نہیں کرنے دیتے۔

1...... اس میں ایک دھوکہ یہ اپنے ساتھ لائے ہوئے سادہ لوح مسلمانوں کو دے کر انہیں پکا تبلیغی دیوبندی بنادیتے ہیں۔وہ اس طرح کہ جب تبلیغی، اہلسنت بریلوی مسلک کی مساجد میں زبردستی گھستے ہیں تو یقیناً کوئی اپنی مساجد میں اتنی آسانی سے دوسروں کو اجازت نہیں دیتا کہ وہ اپنے عقائد کی تبلیغ کرے لہٰذا تبلیغیوں کو باہر نکالا جاتا ہے۔اب وہ پوری پلاننگ کے ساتھ بالکل خاموشی سے باہر آجاتے ہیں۔اب وہ سادہ لوح مسلمان جو تبلیغیوں کے ساتھ آئے تھے، وہ جب یہ دیکھتے ہیں کہ یار! اللہ کے دین کی تبلیغ کرنے سے روکا جارہا ہے اور یہ کچھ بھی نہیں کہہ رہے، لہٰذا وہ سادہ لوح

پکے تبلیغی ہو جاتے ہیں۔

2...... دوسری بات ایک ''آپ بیتی'' جو کہ ہمارے ایک دوست محترم غلام نبی صاحب جن کا تعلق سانگھڑ سندھ سے ہے، ان کی ہے۔ وہ کہنے لگے کہ یہی اعتراض کہ بریلوی ہمیں اپنی مساجدوں سے نکال دیتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ ہم پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ بریلوی ہمیں اپنی مساجد میں آ کر تبلیغ نہیں کرنے دیتے اور نہ ہی درس دینے دیتے ہیں۔

میرا ایک کام آپ کر دیں کہ مجھے صرف ایک جمعہ اپنی مسجد میں خطاب کرنے دیں...... کیا اجازت مل جائے گی؟ یہ سن کر تبلیغی دیوبندی کہنے لگے کہ ہرگز نہیں...... ہرگز نہیں!...... ہماری دیوبندی فرقے کی مسجد میں بریلوی تبلیغ کیسے کر سکتا ہے؟

بس یہ سننا تھا کہ میں نے کہا واہ بھئی واہ! ہماری باری آئے تو آدھے گھنٹے کے لئے بریلوی مولوی برداشت نہیں اور اپنی باری میں بریلویوں کی مسجدیں بھی مانگتے ہو، تین تین دن سہ روزہ وہ بھی ہماری مسجدوں میں۔ کیا یہ ناانصافی نہیں......؟

مساجد اہلسنت پر قبضہ کرنے کی سازش

پاکستان بننے کے بعد کانگریسی مولوی جو کہ پاکستان کو کفرستان اور محمد علی جناح کو کافر اعظم کہتے تھے، سارے دیوبندی مولوی بڑی بڑی سیٹوں پر

قابض ہوئے کہ انہیں اب اس ملک میں بھی فتنہ پھیلانا تھا لہذا انہوں نے ملک پاکستان میں اہلسنت کی مساجد پر قبضہ کرنے کی سازش کا آغاز کیا۔

بدمذہب مساجد اہلسنت پر قبضہ کس طرح کرتے ہیں

اس کی دو ترکیبیں ان کے پاس ہیں۔ ایک ترکیب وہ چالاکی اور مکاری سے مساجد پر قبضہ کرتے ہیں، دوسری ترکیب وہ اسلحہ کے زور پر مساجد اہلسنت پر قبضے کرتے ہیں۔

چالاکی اور مکاری سے قبضہ کرنا

دیوبندی کو اگر کسی مسجد پر قبضہ کرنا ہوتا ہے تو وہ سب سے پہلے سازش کے تحت وہاں اپنا ایک سخت منافق قسم کا تنخواہ دار ایجنٹ بھیجتے ہیں جو کہ مسجد میں خادم کے فرائض انجام دیتا ہے، سنیوں کو آپ جانتے ہیں کہ وہ مذہبی معاملات میں بالکل بھولے بھالے ہوتے ہیں، وہ بغیر کسی معلومات کے یہ سوچ کر کہ یہ غریب ہے، مسجد کی صفائی بھی رہے گی، اس کو خادم رکھ لیتے ہیں۔

اب وہ خادم کمیٹی پر یہ ظاہر نہیں ہونے دیتا کہ میں دیوبندیوں کا ایجنٹ ہوں یعنی صلوٰۃ وسلام بھی پڑھے گا، صلوٰۃ وسلام کے وقت کھڑا بھی ہوجائے گا یعنی منافقت اختیار کر کے وہ دھوکا دیتا ہے، دیوبندی اسے نوازتے رہتے

ہیں۔

اکثر آپ نے دیکھا ہوگا کہ موذن چھٹیاں کرتے ہیں لہذا موذن چھٹیوں پر چلا جاتا ہے، کمیٹی کچھ دنوں کے لئے اس کو موذن مقرر کر دیتی ہے، اب وہ موذن بن گیا، وہ تنخواہ بڑھانے کا بھی تقاضا نہیں کرتا۔ کمیٹی سوچتی ہے کہ اسی کو موذن رہنے دیا جائے۔

ایک وقت آیا کہ امام صاحب بھی چھٹیاں منانے گئے لہذا اس موذن امام صاحب کی غیر موجودگی میں امامت کرانا بھی شروع کر دی۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ ہمارے سنی آئمہ جب چھٹیاں منانے جاتے ہیں تو واپس آنے کا نام بھی نہیں لیتے۔ موقع پا کر اس دیوبندی ایجنٹ نے کمیٹی سے درخواست کر دی کہ مجھے مستقل امام بنا دیا جائے۔ اب اس نے کمیٹی کا چالبازی سے دل تو جیت ہی لیا تھا، کمیٹی نے یہ فیصلہ کر دیا کہ اب یہ صاحب اس مسجد کے مستقل امام رہیں گے۔ امام بننے کے بعد وہ کچھ عرصے تک دعائے ثانی بھی کراتا رہا۔ جمعے کے دن صلوٰۃ وسلام بھی پڑھتا، مقدس راتوں میں بیانات بھی کرتا۔ اب تک کسی کو خبر نہیں کہ یہ دیوبندیوں کا ایجنٹ ہے۔ اس نے کچھ عرصے میں سارے نمازیوں کو بھی متاثر کر لیا اور نمازی بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔ اب پوری تیاری کے بعد اس نے آگے اطلاع دی کہ میں نے اچھی طرح سے قدم جمالئے ہیں، چنانچہ دیوبندی بھاری رقم کھلا کر دوسرا

ٹرسٹ بنوالیتے ہیں۔ ساری پولیس کو انہوں نے رقم کھلا کر پوری تیاری کرنے کے بعد اس امام نے یہ اعلان کر دیا کہ میں دیوبندی ہوں، یہاں اب صلوٰۃ وسلام نہیں ہوگا۔ یہاں پر کوئی میلاد کا پروگرام نہیں ہوگا، نمازی سارے اس سے متاثر تھے، کچھ سچے پکے سنی حضرات ہوں گے تو وہ ایکشن بھی لیں گے۔ یہ بات کورٹ تک پہنچی، پولیس والوں کو تو انہوں نے مال کھلا دیا تھا۔ اب اعلیٰ افسران کو بھی رشوت دے دی، جعلی ٹرسٹ بنوایا، بالاخر کورٹ نے یہ اعلان کر دیا کہ یہ مسجد دیوبندی فرقے کی ہے۔ ہماری نااہلی کی وجہ سے ہماری سالہا سال کی محنت سے بنائی ہوئی مسجد کچھ ماہ میں چلی گئی۔

اسلحہ کے زور پر مساجد پر قبضے:

نام نہاد جہادی تنظیمیں موقع پا کر مساجد اہلسنت پر اسلحہ سمیت حملہ کر دیتی ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ جب حملہ ہوتا ہے تو جوابی کارروائی بھی ہوتی ہے۔ اس طرح دونوں فریق آپس میں لڑتے ہیں، پولیس فوراً وہاں پہنچ جاتی ہے اور دونوں فریق کے آدمیوں کو پکڑ کر لے جاتی ہے، مسجد کو سیل کر دیا جاتا ہے، یہ کہہ کر کہ یہ مسجد متنازعہ مسجد ہے۔

اب اس مسجد کا مقدمہ چلتا ہے، مسلک اہلسنت کی مسجد ہے۔ ہم کہتے

ہیں کہ مسجد ہماری ہے، دوسری طرف دیوبندی کہتے ہیں کہ یہ مسجد ہماری ہے۔ مقدمے کے دوران بھی دیوبندی پولیس والوں پر اور کورٹ میں خوب مال لٹاتے ہیں، جھوٹے ٹرسٹ بنوا کر رکھ لیتے ہیں۔ اس کے بعد کورٹ یہ فیصلہ سناتی ہے کہ یہ مسجد دیوبندی فرقے کی ہے۔ اس طرح ہماری سینکڑوں مساجد چلی گئیں اور سینکڑوں مسجدیں اب بھی سیل ہیں، جن پر تالے لگے ہوئے ہیں۔

سنی بریلوی مساجد میں تبلیغی جماعت کا داخلہ بند!
(اسسٹنٹ کمشنر لکی مروت کا فیصلہ)

موضع درہ پیزو ضلع بنوں (سرحد) کے علاقہ میں سنی بریلوی مساجد میں تبلیغی جماعت کے گروہوں کی آمد و رفت سے جھگڑا فساد ہوتا تھا۔ تبلیغی جماعت چونکہ اول و آخر دیوبندی مکتب فکر کی پیروکار ہے اور یہ لوگ تبلیغ کے نام پر سنی بریلوی مساجد میں آمد و رفت کے باعث بھولے بھالے سنیوں کو اغوا کرتے اور مساجد پر قبضہ کی راہ ہموار کرنے کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ اس لئے اختلاف و فساد متوقع ہوتا ہے۔ چنانچہ اس صورتحال کے پیش نظر اسسٹنٹ کمشنر تحصیل لکی مروت کی عدالت میں فریقین پیش ہوئے اور گفتگو کے بعد یہ طے پایا کہ فریقین اپنی تقاریر میں ایک دوسرے کے متعلق اعتدال

سے کام لیں گے۔ تبلیغی جماعت رائیونڈ کا کوئی وفد بریلوی مساجد میں نہ جائے گا۔ اگر کسی فریق نے فیصلے کی خلاف ورزی کی تو ایک لاکھ روپیہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا اور قانونی کارروائی بھی کی جائے گی۔ عدالت میں سنی بریلوی فریق کی طرف سے مولوی عبدالمنان مہتمم جامعہ غوثیہ درہ پیزو اور دیوبندی فریق کی طرف سے مولوی محمد حسین مہتمم جامعہ حلیمیہ درہ پیزو مع رفقاء پیش ہوئے (نمائندہ خصوصی)

(ماہنامہ رضائے مصطفےٰ ص 21 ذیقعد 1406ھ)

سعودی عرب میں تبلیغی جماعت پر پابندی

سعودی عرب سے پہنچنے والی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ سعودی عرب کی حکومت نے تبلیغی جماعت پر پابندی لگادی ہے اور اس جماعت سے منسلک تمام ارکان اور رہنماؤں کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ سعودی حکام نے مکہ میں تبلیغی جماعت کے ہیڈ کوارٹر کو مسمار کر کے تمام لٹریچر اور ریکارڈ اپنے قبضہ میں لے لئے۔

(روزنامہ حیدر، راولپنڈی 22 جون 1983، جنگ لاہور 21 جون 1983)

تبلیغی جماعت کے متعلق دیوبندی علماء کی ایک خاص نشاندہی

تبلیغی جماعت کے متعلق بعض علماء دیوبندی نے علماء دیوبند کے حوالے سے کتاب ''دعوت حق'' شائع کی ہے جس کا ایک باب سوال و جواب سنی بریلوی علماء و احباب کی توجہ کے لئے بہت ضروری ہے اور سنی مساجد کو تبلیغی جماعت کی سازش و قبضہ گروپ سے بچانا بہت ضروری ہے۔ سوال و جواب ملاحظہ ہو۔

سوال: تبلیغی جماعت بریلوی مسلک والوں کو مشرک اور کافر بھی کہتی ہے پھر ان کی مسجدوں میں جا کر ٹھہرتی اور ان کے امام کے پیچھے نماز یں بھی پڑھتی ہے، اس کا کیا حکم ہے۔

جواب: ان کے بڑوں نے ان کو ایسا ہی بتایا ہے۔ حالانکہ ہمارے علماء دیوبند تو اس کے خلاف ہیں مگر تبلیغی جماعت کا خیال ہے، ایسا کرنے سے بریلوی کی مسجدوں پر قبضہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ بھی ایک اچھا ہی عمل ہے۔ اگر چند دن کسی بریلوی کے پیچھے نماز پڑھنے سے مسجد ہاتھ آتی ہے تو کیا برا ہے مگر اتنے دن کی نمازیں تو نہ ہوں۔ ان کا گناہ کس کھاتے میں جائے گا؟ (کتاب دعوت حق، ص 12)

لمحہ فکریہ: بمصداق گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے

دیوبندی علماء نے سنی بریلوی مساجد پر تبلیغی جماعت کے قبضہ کرنے کی جس سازش کا انکشاف کیا ہے، بھولے بھالے سنیوں کو شہروں دیہاتوں میں اپنی پیاری مساجد کو دیوبندی وہابی تبلیغی جماعت کی آمد ورفت سے بچانا چاہئے تاکہ تبلیغی جماعت سنی مساجد پر اپنا تسلط اور قبضہ جمانے کی سازش میں کامیاب نہ ہوسکے۔

(ع...... ہوشیار اے سنی مردمومن ہوشیار

انتباہ:

خدانخواستہ جب بھی تبلیغی جماعت کسی سنی بریلوی مسلک کی مسجد میں آئے اور رات ٹھہرنے اور قبضہ کرنے کی کوشش کرے۔ انہیں رضائے مصطفیٰ کا یہ مضمون دکھایا جائے اور ان سے کہا جائے، اپنے کسی دیوبندی مسلک کی مسجد ومدرسہ میں چلے جائیں یا کسی اور جگہ رات گزاریں لیکن اہل سنت کی مسجد میں نہ تبلیغ کریں، نہ تبلیغی نصاب پڑھیں اور نہ ہی رات کو قیام کریں اور نہ ہی یہاں کھانے پکانے کا اہتمام کریں۔

خبردار: اگر تبلیغی جماعت کو مسجد سے نکالنے اور ان سے مسجد خالی کرانے پر وہ ہنگامہ ومقابلہ کرنے کی کوشش کریں تو فوراً قریبی پولیس چوکی میں

رپورٹ کرا کے ان سے خلاصی کرائیں اور اگر کوئی پولیس مین ان کی حمایت کرنے کی کوشش کرے تو اسے تبلیغی جماعت کے قبضہ گروپ کی سازش سے آگاہ کریں اور اسے بتائیں کہ تبلیغی جماعت کی منافقت وفساد انگیزی کی بناء پر افغانستان وسعودی عرب میں اس پر پابندی لگ چکی ہے۔

(ماہنامہ رضائے مصطفیٰ، رجب المرجب 1422ھ)

مساجد اہلسنت پر قبضے کیوں ہوتے ہیں

سب سے پہلی نا اہلی یہ ہے کہ ہم مسجد کا ٹرسٹ نہیں بنواتے۔ سستی کرتے ہیں، صرف اس بناء پر کہ یہ اللہ تعالیٰ کا گھر ہے، اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے گا۔

محترم حضرات! کیا ہم کبھی باہر جاتے ہیں تو اپنا گھر کھلا چھوڑ دیتے ہیں نہیں بلکہ ہم سے جتنی حفاظت ہو سکتی ہے، ہم کرتے ہیں، باقی اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتے ہیں۔

مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ضرور ہے مگر اس کی بھی ایک مسلمان سے جتنی ہو سکے، وہ حفاظت اسے کرنی چاہئے یعنی اس کا ٹرسٹ بنایا جائے، کاغذی کام بہت مضبوط رکھا جائے۔ حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری صاحب فرمایا کرتے تھے کہ جیسے ہی مسجد یا جائے نماز کا پلاٹ خرید اجائے، پہلی فرصت میں اس کا ٹرسٹ بنوایا جائے۔ مزید ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر

عوام اہلسنت کو مسجد کا ٹرسٹ بنوانا ہو تو وہ جماعت اہلسنت سے مفت خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ جماعت اہلسنت ٹرسٹ بنا کر آپ کو فراہم کرے گی، اس سے آپ کی مسجد غیروں کے قبضے سے بچ جائے گی۔

دوسری ہماری نااہلی یہ ہے کہ ہم اپنے علاقے کی مسجد میں باجماعت نماز ادا نہیں کرتے ہیں جو بھی نماز ہمیں اپنے محلے کی مسجد میں میسر آئے، اسے باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور وہاں موجود نمازیوں سے ملاقات کرنی چاہیئے، انہیں دینی کتابیں اور عقائد پر مبنی لٹریچر تحفے میں دیں۔

اپنے علاقے کی مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے سے یہ فائدہ ہوگا کہ جو ہم رونا روتے ہیں کہ ہماری مسجدوں پر دیوبندی قبضہ کر لیتے ہیں، اس سے چھٹکارا مل جائے گا، جب عوام اہلسنت اپنے مسجدیں آباد رکھیں گے تو یقیناً بدمذہب ہماری مسجدوں کا رخ نہیں کریں گے۔

مگر افسوس! صد افسوس کہ ہمیں کیا فکر ہے کہ ہم اپنے علاقے کی مسجد میں نماز ادا کریں اور اس کی حفاظت کریں، ہمارا کام تو آرام کرنا ہے، آرام پسندی نے ہمیں مار ڈالا۔ ہم اپنی حفاظت نہیں کر سکتے، مساجد کی حفاظت کیا کریں گے۔

☆ قائد سنی تحریک نے سنی تحریک کی بنیاد کیوں رکھی؟

جب مساجد اہلسنت پر بھرپور قبضے ہونے لگے اور کوئی ایسا پلیٹ فارم سنیوں کے پاس نہ تھا جس کے زیر سایہ مساجد اہلسنت پر ناجائز قبضوں کو روکا جائے، ایسی صورتحال میں اس درد کو محسوس کرتے ہوئے سعید آباد کراچی کے ایک مردِ مجاہد جسے دنیا حضرت مولانا محمد سلیم قادری علیہ الرحمہ کے نام سے جانتی اور پہچانتی ہے، انہوں نے اپنے ہم ذہن اور جذبہ رکھنے والے رفقاء عبدالوحید قادری، محمد عباس قادری و دیگر کے ساتھ مل کر 1990ء میں سنی تحریک کی بنیاد رکھی۔ سنی تحریک کے منشور میں ''تحفظ مساجد اہلسنت'' کو بنیادی منشور کی حیثیت حاصل تھی۔ سنی تحریک کے قیام کے بعد مساجد اہلسنت پر قبضوں میں بہت کمی واقع ہوئی۔ قائد سنی تحریک حضرت مولانا محمد سلیم قادری نے عوام اہلسنت میں بیداری کی ایک نئی لہر دوڑادی۔

1990ء میں جب پہلا عظیم الشان جلسہ جو کہ آرام باغ گراؤنڈ کراچی میں منعقد ہوا، اس میں جب قائد سنی تحریک نے اعلان کیا تو سب سے پہلے تاجدار اہلسنت حضرت علامہ مولانا سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ نے اٹھ کر تمام لوگوں کے سامنے یہ اعلان فرمایا کہ اگر مولانا سلیم قادری علیہ الرحمہ کا اتنا عظیم مشن ہے تو ہم سب سے پہلے ان کی حمایت کرتے ہیں اور بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔

الحمدللہ سنی تحریک کی بنیاد کے بعد مساجد اہلسنت پر قبضے نہ ہونے کے برابر ہو گئے بلکہ کئی مساجد ملک پاکستان کی جن پر دیوبندی نے قبضہ کیا تھا، وہ طویل جدوجہد کے بعد واپس حاصل کر لی گئیں جن کی تعداد سینکڑوں میں ہیں۔

☆ مساجد کے معاملے میں مسلک اہلسنت کو نقصان

یہ بات بڑے افسوس کے ساتھ لکھنی پڑ رہی ہے کہ اب تک ہمارے ملک کی ایک ہزار سے زائد مساجد پر دیوبندیوں نے قبضے کر لئے ہیں جن میں سے کم و بیش 300 مساجد کی فہرست ہمیں بڑی جدوجہد کے بعد ملی ہیں۔ اس کام میں ملک کے مختلف شہروں کے سنی بھائیوں نے بڑی محنت کی ہے جن میں خصوصاً لاہور شہر کے محترم محمد اشتیاق قادری صاحب اور ان کے ساتھیوں نے بہت محنت کی ہے۔ دن رات محنت کر کے انہوں نے یہ نام جمع کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام معاونین کو اجرِ عظیم عطا فرمائے اور انہیں دارین کی سعادتیں عطا فرمائے۔ اب آپ کی خدمت میں قبضہ ہونے والی مساجد کی فہرست پیش کی جا رہی ہے۔

☆ شہر کراچی کی وہ مساجد جن پر قبضہ ہو چکا

1۔ بسم اللہ مسجد، رشید آباد، سائٹ ایریا کراچی

2۔ نورانی مسجد، رشید آباد، سائٹ ایریا کراچی

3۔ اقصیٰ مسجد، رشید آباد، سائٹ ایریا کراچی

4۔ غوثیہ جامع مسجد نمبر 3، سائٹ ایریا کراچی

5۔ قادری جامع مسجد میانوالی محلہ، بلدیہ ٹاؤن کراچی

6۔ گلشن حبیب مسجد، گلشن غازی بلدیہ ٹاؤن کراچی

7۔ بابری مسجد سیکٹر 8B اسٹیڈیم، بلدیہ ٹاؤن کراچی

8۔ یاسین مسجد سیکٹر 9-A، بلدیہ سعید آباد کراچی

9۔ اکبری مسجد کالا اسکول، نیو کراچی

10۔ طلحہ مسجد، سیکٹر 5-J، نیو کراچی

11۔ جامع مسجد چراغ الاسلام، سیکٹر 11-F، نیو کراچی

12۔ جامع مسجد نور الاسلام، سیکٹر 11-F، نیو کراچی

13۔ جامع مسجد اقصیٰ، سیکٹر 11-F، نیو کراچی

14۔ جامع مسجد اسلامیہ، 11-F سیکٹر نیو کراچی

15۔ جامع مسجد مصطفیٰ گلشن بلاک 4A، گلشن اقبال کراچی

16۔ اولیاء مسجد، مین چڑیا گھر چوک، گارڈن کراچی

17۔ صابری مسجد (چڑیا گھر کے بڑے گیٹ کے سامنے) گارڈن کراچی

18۔ صدیق اکبر مسجد، حسین ڈی سلوا روڈ، گارڈن کراچی

19۔ سابقہ احمد شاہ مسجد (موجودہ فاروق اعظم مسجد) شالیمار گارڈن کے سامنے گارڈن کراچی

20۔ قباء مسجد، خداداد کالونی، کراچی

21۔ بانگی مسجد، مارواڑی لین، رنچھوڑ لائن، کراچی

22۔ بادامی مسجد مارواڑی لائن، رنچھوڑ لائن، کراچی

23۔ نور مسجد، جوبلی کراچی

24۔ دکھنی مسجد پاکستان چوک، کراچی

25۔ نیو ٹاؤن مسجد (پہلے چھوٹی مسجد تھی جب قبضہ کیا گیا) مین بابری چوک گرومندر کراچی

26۔ افضل مسجد، میٹھادر کراچی

27۔ موتی مسجد، بلاک 8، کلفٹن کراچی

28۔ فیصل مسجد، گلشن فیصل، کلفٹن باتھ آئی لینڈ کراچی

29۔ گلزار حبیب مسجد، فریئر ٹاؤن PSO پمپ کے سامنے لائن میں، کلفٹن کراچی

30۔ جامع مسجد غوثیہ، ریلوے کالونی کراچی

31۔ صدیق اکبر مسجد، نزد ویڈیو سینٹر مارکیٹ، کلفٹن کراچی

32۔ صدیقی مسجد بلاک 5، کلفٹن کراچی

33۔ اوکھائی میمن مسجد، حسین آباد کریم آباد کراچی

34۔ حنفیہ مسجد، کپڑا مارکیٹ، بولٹن مارکیٹ کراچی

35۔ سابقہ جامع مسجد غوث اعظم (موجودہ نام فاروق اعظم) سلطان آباد کراچی

36۔ مریم مسجد مدنی کالونی (دھوراجی کالونی) کراچی

37۔ محمد بن قاسم مسجد، کھڈہ مارکیٹ لیاری کراچی

38۔ گلزار مسجد (سفید مسجد) صدیق اکبر روڈ، موسیٰ لین کراچی

39۔ صدیقی مسجد، نیا آباد لیاری کراچی

40۔ حاجیانی مسجد، نیا آباد لیاری کراچی

41۔ قباء مسجد، نیا آباد، لیاری کراچی

42۔ محمدی مسجد، شاہ بیگ لین لیاری کراچی

43۔ مدینہ مسجد، معصومین ہوسپٹل موسیٰ لین کراچی

44۔ انگارا مسجد، عیدو لین، لیاری کراچی

45۔ نور محمدی مسجد، لی مارکیٹ ٹیلیفون ایکسچینج، لیاری کراچی

46۔شیدی عربی مسجد، لی مارکیٹ ٹیلیفون ایکسچینج ،لیاری کراچی

47۔کھتری مسجد،ٹھٹھہ اسٹاپ لی مارکیٹ لیاری کراچی

48۔القادری مسجد نوالین، گلی نمبر 10 ،لیاری کراچی

49۔اللہ والی، عثمان آباد احمد شاہ مزار، لیاری کراچی

50۔رحمانی مسجد، حسن علی میر محمد روڈ، جدگال چوک ،لیاری کراچی

51۔عیدگاہ مسجد،نوالین لیاری کراچی

52۔جامع مسجد طیبہ، پی ای سی ایچ ایس، کراچی

53۔قباء مسجد،سولجر بازار نمبر 3، کراچی

54۔لال مسجد، فردوس کالونی، گلبہار نمبر 2، کراچی

55۔جامع مسجد فردوسیہ، فردوس کالونی، گلبہار نمبر 2، کراچی

56۔فردوس مسجد، جام گنڈا ملیر کراچی

57۔فارم والی مسجد، جام گنڈا ملیر کراچی

58۔غوثیہ مسجد، لیاقت مارکیٹ ملیر کراچی

59۔نورانی مسجد، ملیر نمبر 15، کراچی

60۔نورانی مسجد ٹانگہ اسٹینڈ، لی مارکیٹ کراچی

61۔مجاہد مسجد لیاری جنرل ہوسپٹل لیاری کراچی

62۔عبداللہ شاہ مسجد اولڈ کمہارواڑہ لیاری کراچی

63۔مکہ مسجد،کورنگی نمبر 5،گلشن مارکیٹ کراچی

64۔مدنی مسجد،N ایریا کورنگی نمبر 3،کراچی

65۔ابراہیم مسجد،سیکٹر C،کورنگی الطاف ٹاؤن کراچی
(اس مسجد سے 30 سال قبل میلاد کا جلوس بھی نکلتا تھا)

66۔حقانی مسجد،لانڈھی نمبر 3،کراچی

67۔جامع مسجد فاروق اعظم،کھارادر ٹاور،کراچی

68۔بلوچ مسجد،جہانگیر روڈ،گرو مندر کراچی

☆سندھ کے مختلف شہروں کی قبضہ ہونے والی مساجد

☆حیدر آباد

1۔جامع مسجد سبز ہوم اسٹیڈ ہال نزد حسرت موہانی لائبریری حیدر آباد

2۔جامع مسجد پشاوری شاہی بازار نزد حاجی ربڑی حیدر آباد

3۔جامع مسجد آزاد میدان ہیر آباد،حیدر آباد

4۔جامع مسجد رحمانیہ طارق کالونی،لطیف آباد،حیدر آباد

☆ٹنڈو آدم سندھ میں قبضہ ہونے والی مساجدیں

1۔غوثیہ مسجد خیر محمد گوٹھ،پٹھان کالونی ٹنڈو آدم سندھ

2۔کچی مسجد،نزد ریلوے لائن جوہر آباد،ٹنڈو آدم سندھ

3۔ طیبہ مسجد، جوہر آباد ریلوے گراؤنڈ، ٹنڈو آدم سندھ

4۔ فتح پوری مسجد، جوہر آباد، ٹنڈو آدم سندھ

5۔ جامع مسجد، ایم اے جناح روڈ، ٹنڈو آدم سندھ

6۔ لوہا گلی مسجد لوہار گلی ٹنڈو آدم سندھ

7۔ حذیفہ مسجد، لیبر کالونی ٹنڈو آدم سندھ

☆ سانگھڑ سندھ میں قبضہ ہونے والی مساجد

1۔ بلال مسجد ہاؤسنگ سوسائٹی سانگھڑ سندھ

2۔ اقصیٰ مسجد، سعید مارکیٹ، سانگھڑ سندھ

3۔ ایس آر ٹی سی مسجد SRTC اولڈ اسٹاپ، سانگھڑ سندھ

4۔ مکہ مسجد مٹھی کھوئی، سانگھڑ سندھ

5۔ محمدی مسجد گاؤں نو چک سانگھڑ سندھ

☆ بدین سندھ میں قبضہ ہونے والی مساجد

1۔ صوفی مسجد، بدین نزد شاہنواز چوک، بدین سندھ

2۔ غوثیہ مسجد، نندو سٹی بدین سندھ

☆ مساجد لاہور پنجاب

1۔ جامع مسجد پیر حسن شاہ سہروردی پاسپورٹ والی گلی ایبٹ روڈ،

لاہور

جامع مسجد نیاز چوک، اویس قرنی بلال گنج لاہور

2۔ جامع مسجد ابوبکر نزد دربار آئی ہسپتال بلال گنج لاہور

3۔ جامع مسجد اسلام مدرسہ اسلامیہ بلال گنج لاہور

4۔ جامع مسجد چوک شملہ پریس کلب لاہور

5۔ جامع مسجد عثمانیہ، نزد کباڑ خانہ، بلال گنج لاہور

6۔ تاریخی جامع مسجد ملا ظفر اندرون ٹیکسالی گیٹ لاہور

7۔ جامع مسجد بلال قصور پورہ راوی روڈ لاہور

8۔ جامع مسجد نورانی، قلعہ لچھمن سنگھ تھانے والی گلی، راوی روڈ لاہور

9۔ جامع مسجد صدیقیہ، گوشت مارکیٹ والی گلی، ریلوے اسٹیشن

10۔ لاہور

11۔ جامع مسجد ام المومنین، متصل مزار صابر شاہ ولی عبدالقادر آزاد روڈ لاہور

12۔ جامع مسجد محمد یعقوب مدینہ کالونی کالج روڈ لاہور

13۔ جامع مسجد مدینہ میو ہسپتال لاہور

14۔ جامع مسجد عثمانیہ، عثمان آباد، مغل پورہ لاہور

15۔ جامع مسجد چوک چڑہ منڈی لاہور

16- جامع مسجد رحمانیہ، برانڈرتھ روڈ لاہور

17- جامع مسجد حضرت غوث اعظم 28 کبیر اسٹریٹ لاہور

18- جامع مسجد عثمانیہ، متصل مزار سید عبدالخالق چشتی بوگی روڈ لاہور

19- جامع مسجد مزار صوفی مشتاق احمد چشتی دربار مارکیٹ لاہور

20- جامع مسجد پنجاب سول سیکریٹریٹ اسلام پورہ لاہور

21- جامع مسجد حضرت جان محمد گڑھی شاہو لاہور

22- جامع شاہی مسجد المعروف جامع ضیاء العلوم، نزد یتیم خانہ لاہور

23- جامع مسجد ڈیوس روڈ، نزد جنگ پریس لاہور

24- جامع مسجد غوثیہ رضویہ، پتھر مارکیٹ ریلوے روڈ لاہور

25- جامع مسجد نور نسبت روڈ، نزد دیال سنگھ کالج لاہور

26- جامع مسجد طارق حمید چائنہ اسکیم فیز II، لاہور

27- جامع مسجد محمدیہ چائنہ اسکیم فیز II، لاہور

28- جامع مسجد شیر شاہ کالونی رائے ونڈ روڈ لاہور (قبضہ اہلحدیث)

29- مقبوضہ جامع پور تکیہ لالو سائیں شاہ والی مسجد لاہور (قبضہ اہلحدیث)

30- جامع مسجد باغ والی محلہ محمد نگر گڑھی شاہو لاہور

31- جامع مسجد نوری بیگم پورہ نزد انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور

32۔ جامع مسجد UET انجینئرنگ یونیورسٹی، لاہور

33۔ جامع مسجد مدینہ میو ہسپتال لاہور

34۔ جامع مسجد تھانہ ہربنس پورہ، لاہور

35۔ جامع مسجد اسماعیل نزد اوقاف کالونی لاہور

36۔ جامع مسجد ریلوے اسٹیشن ہربنس پورہ، لاہور

37۔ جامع مسجد ریلوے سروس کالونی علامہ اقبال روڈ لاہور

38۔ جامع مسجد نور مدینہ کالونی شاہدرہ لاہور

39۔ جامع مسجد گلزار مدینہ چوک، رشید پورہ، جی ٹی روڈ لاہور

40۔ جامع مسجد کلی انارکلی بازار، لاہور

41۔ جامع مسجد فیض الاسلام گنپت مارکیٹ نیو انارکلی، لاہور

42۔ جامع مسجد فیض نوازش اسٹریٹ، مغل پورہ روڈ لاہور

43۔ جامع مسجد غوثیہ تیزاب احاطہ عقب جی ٹی روڈ لاہور

44۔ جامع مسجد ٹھنڈی کھوئی باغ بیرون موچی گیٹ، سرکلر روڈ لاہور

45۔ جامع مسجد محمد رسول اللہ نزد پٹوار خانہ مین بادامی باغ لاہور

46۔ جامع مسجد حضرت شادے شاہ، متصل دربار حضرت شادے شاہ، شیش محل لاہور

47۔ جامع مسجد حضرت چراغ شاہ، متصل دربار حضرت چراغ شاہ،

مال روڈ لاہور

48۔ جامع مسجد حدیبیہ متصل دربار زوجہ موج دریا بخاری انار کلی چوک جین مندر لاہور

49۔ جامع مسجد قدس نزد تھانہ گوالمنڈی لاہور

50۔ جامع مسجد جینیاں والی کوچہ چابک سواراں نزد رنگ محل لاہور

51۔ سابقہ جامع مسجد یاغوث اعظم (موجودہ جامع مسجد باغ والی) سرکلر روڈ ٹیلیفون ایکسچینج شاہ عالم لاہور

52۔ جامع مسجد مائی لاڈو کیمرا مارکیٹ، بسنت روڈ لاہور

53۔ جامع مسجد عثمانیہ دل محمد روڈ، نزد دربار شاہ ابوالمعالی لاہور

54۔ جامع مسجد مبارک عبدالکریم روڈ، لنک ایبٹ روڈ لاہور

55۔ جامع مسجد المنور لکشمی اورنج لائن اسٹیشن لاہور

56۔ جامع مسجد سنہری چوک رنگ محل لاہور

57۔ جامع مسجد رحمانی ریلوے ورکشاپ پس روڈ مغل پورہ چوک لاہور

58۔ جامع مسجد حضرت عمر فاروق ٹینکی والی پہاڑی کے اوپر نزد عظیم گراؤنڈ مغل پورہ لاہور

59۔ جامع مسجد مبارک ربانی روڈ پرانی انار کلی لاہور

ایکسٹینشن مغل پور روڈ لاہور

60۔ جامع مسجد مکی کینال بینک، ایکسٹینشن مغل پور روڈ لاہور

61۔ جامع مسجد شب بھر ایک رات والی، چوک شاہ عالم لاہور

62۔ جامع مسجد نیلا گنبد، متصل مزار سید عبدالرزاق مکی لاہور

63۔ جامع مسجد رحمانیہ شجاع کالونی نزد گھوڑے شاہ روڈ لاہور

64۔ جامع مسجد کھجور والی کماہاں پنڈ لاہور

65۔ جامع مسجد بلال ماڈل ٹاؤن لاہور

66۔ جامع مسجد چوک قرطبہ، مزنگ چونگی لاہور

67۔ جامع مسجد غوثیہ حنفیہ رضویہ ریلوے روڈ لاہور

68۔ جامع مسجد علامہ اقبال مین علامہ اقبال روڈ لاہور

69۔ جامع مسجد اماں ہاجرہ گاؤں جیابگا ملتان روڈ لاہور

70۔ جامع مسجد قباء عمر فاروق چوک، ہربنس پورہ لاہور

71۔ مرکزی جامع مسجد حضرت ابوبکر صدیق سلامت پورہ لاہور

72۔ جامع مسجد بلال نالا مصری شاہ لاہور

73۔ جامع مسجد شاہ علی رنگریز متصل مزار شاہ علی رنگریز ریلوے ہیڈ کوارٹرز نزد شملہ پہاڑی لاہور

74۔ جامع مسجد رحمانیہ نزد ڈاکخانہ چاہ میراں لاہور

75۔ جامع مسجد بلال سبزہ زار اسکیم، لاہور

76۔ جامع مسجد پولیس اسٹیشن مغل پورہ لاہور

77۔ جامع مسجد سعید عبدالحکیم چائنا اسکیم لاہور

78۔ جامع مسجد حضرت شاہ کمال وحدت روڈ اچھرہ لاہور

79۔ جامع مسجد قمر اقبال جمشید شہید روڈ، سنگھ پورہ لاہور

☆ پنجاب کے شہر چنیوٹ میں قبضہ ہونے والی مساجد

1۔ جامع مسجد بلال سالار روڈ ضلع چنیوٹ پنجاب

2۔ جامع مسجد صدیقیہ محلہ صدیق آباد چنیوٹ پنجاب

3۔ جامع مسجد جناں والی اسلامیہ ہوسپٹل چنیوٹ پنجاب

4۔ جامع مسجد صدیق آباد چوک انصاریاں چک روڈیاں والا چنیوٹ پنجاب

☆ پنجاب کے شہر راولپنڈی میں قبضہ ہونے والی مساجد

1۔ جامع مسجد پھولوں والی چورنگی نمبر 4، راولپنڈی

☆ پنجاب کے شہر دارالحکومت اسلام آباد میں قبضہ ہونے والی مساجد

1۔ جامع مسجد الفلاح جی سیون 3/3، اسلام آباد

☆ پنجاب کے شہر جہانیاں ضلع خانیوال میں قبضہ ہونے والی مساجد

1۔ جامع مسجد اللہ والی چک نمبر 103، تحصیل جہانیاں منڈی ضلع خانیوال

2۔ سابقہ جامع مسجد غوثیہ موجودہ محمدی مسجد چک نمبر 104، تحصیل جانیاں منڈی ضلع خانیوال

3۔ سابقہ جامع مسجد حنفیہ موجودہ جامع مسجد نمرہ چک نمبر 118، تحصیل جہانیاں منڈی ضلع خانیوال

4۔ سابقہ جامع مسجد قادریہ، موجودہ جامع مسجد قدس چک نمبر 10R، 102، ضلع خانیوال پنجاب

☆ پنجاب کے شہر میلسی میں قبضہ ہونے والی مساجدیں:

1۔ جامع مسجد کچہری والی، میلسی

2۔ جامع مسجد ابوبکر المعروف آرائیاں والی فدہ ٹاؤن، میلسی

3۔ مسجد حبیب اللہ والی فدہ ٹاؤن، میلسی

4۔ مسجد بلال فدہ ٹاؤن، میلسی

5۔ عثمانیہ مسجد خان پور، میلسی

6۔ حق چار یار مسجد خان پور، میلسی

7۔ جامع مسجد بازار والی خان پور، میلسی

8۔ جامع مسجد صدیقیہ خان پور، میلسی

9۔ جامع مسجد فاروقیہ خان پور، میلسی

10۔ جامع مسجد بستی ٹھوٹھیں، میلسی

11۔ جامع مسجد فیضان مدینہ چک نمبر 330 WB، ٹبہ سلطان پور

12۔ جامع مسجد رحمت عالم بستی ساندھا ٹبہ سلطان پور

13۔ (پرانا نام) جال والی مسجد (قبضہ کے بعد نیا نام) امیر حمزہ مسجد جلہ جیم، میلسی

14۔ (پرانا نام) گلزار حبیب مسجد (قبضے کے بعد نیا نام) مدنی مسجد، اڈہ لال سنگو، میلسی

15۔ سلطان کونین مسجد، عباس نگر، میلسی

16۔ جامع مسجد اڈے والی، ٹبہ سلطان پور، میلسی

17۔ مسجد اللہ والی، ممتاز آباد ٹبہ سلطان پور، میلسی

تحصیل وہاڑی (پنجاب) میں قبضہ ہونے والی مساجد:

1۔ جامع مسجد تھانہ صدر والی، وہاڑی

2۔ جامع مسجد باغ والی، وہاڑی

3۔ مسجد غوث والی، F بلاک، وہاڑی

4۔ جامع مسجد، نیو شرقی کالونی، وہاڑی

5۔ خضراء مسجد نیو شرقی کالونی، وہاڑی

6۔ مکی مسجد، پرانے اڈے والی، وہاڑی

7۔ بلال مسجد، وہاڑی

8۔ جامع مسجد واپڈا ہاؤس، وہاڑی

9۔ مسجد CEO ہیلتھ، وہاڑی

☆ فیصل آباد (پنجاب) میں قبضہ ہونے والی مساجد

1۔ جامع مسجد ملت روڈ، گھوکھوال فیصل آباد، پنجاب

2۔ جامع مسجد ہری سنگ سمندری روڈ، فیصل آباد، پنجاب

3۔ مرکزی جامع مسجد، کچہری بازار، فیصل آباد، پنجاب

4۔ جامع مسجد قادری، جناح کالونی، فیصل آباد، پنجاب

5۔ جامع مسجد اکبری گوبند پورہ فیصل آباد، پنجاب

6۔ جامع مسجد گلزارِ مدینہ، مدن پورہ فیصل آباد، پنجاب

7۔ جامع مسجد گول صدر بازار، غلام محمد آباد، فیصل آباد، پنجاب

8۔ مرکزی جامع مسجد اندرون شہر، جڑانوالہ

9۔ مرکزی جامع مسجد، چک نمبر 108، جڑانوالہ

10۔ مرکزی جامع مسجد، راجکوٹ روڈ، پھرالہ فیصل آباد، پنجاب

☆ بورے والا کی مسجد

1۔ جامع مسجد صدیقیہ لکڑ منڈی تحصیل بورے والا (پنجاب)

☆ خیبر پختونخواہ میں قبضہ ہونے والی مساجد

1۔ جامع مسجد مکی تربیلا روڈ، نزد داڑ ادر بند ہری پور ہزارہ، خیبر پختونخوا

2۔ جامع مسجد قاسم نانوتوی ڈھینڈہ چوک، نزد گرلز کالج، سرکلر روڈ ہری پور ہزارہ (یہ ایک سنی عورت کے سنیوں کو وقف شدہ پلاٹ پر دیوبندی نے ناجائز قبضہ کر کے مسجد بنائی)

3۔ جامع مسجد ابو ہریرہ گاؤں چھوکاں ضلع مانسہرہ خیبر پختونخوا

4۔ سابقہ جامع مسجد غوثیہ (موجودہ جامع مسجد مدنی) چھپر روڈ ضلع وتحصیل ہری پور، ایبٹ آباد

☆ ملک پاکستان کے بڑے بڑے مزارات سے متصل مساجد پر دیوبندیوں کا قبضہ

1۔ جامع مسجد عبداللہ شاہ غازی (متصل مزار حضرت عبداللہ شاہ غازی علیہ الرحمہ) کلفٹن کراچی

2۔ جامع مسجد نوری شاہ (متصل مزار حضرت سید نور شاہ شہید علیہ الرحمہ) تین ہٹی کراچی

3۔ جامع مسجد مہتاب شاہ بخاری (متصل مزار مہتاب شاہ بخاری علیہ الرحمہ) مین سولجر بازار نمبر 3، اس مقام پر شیعہ اور دیوبندیوں نے حملہ کیا، بالاخر مسجد کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ ایک حصے پر شیعہ قابض ہیں اور دوسرے حصے پر مسجد مہتاب شاہ بخاری پر دیوبندی قابض ہیں۔

4۔ بخاری مسجد (متصل مزار حضرت ابراہیم شاہ بخاری علیہ الرحمہ) سولجر بازار نمبر 1، تھانہ کراچی

5۔ مسجد یوسف شاہ غازی (متصل مزار حضرت یوسف شاہ غازی علیہ الرحمہ) منوڑا کراچی

6۔ مسجد ہاشمی بابا (متصل مزار ہاشمی بابا علیہ الرحمہ)

7۔ جامع مسجد سید اسماعیل شاہ بخاری (متصل مزار حضرت اسماعیل شاہ بخاری علیہ الرحمہ) مال روڈ لاہور پنجاب

8۔ جامع مسجد موسیٰ آہنگر (متصل مزار حضرت موسیٰ آہنگر علیہ الرحمہ) نزد میکلوڈ روڈ لاہور پنجاب

9۔ جامع مسجد حضرت شیر شاہ ولی (متصل مزار حضرت شیر شاہ ولی علیہ الرحمہ) شاہی قلعہ لاہور پنجاب

10- جامع مسجد تکیہ ہری شاہ نزد پیر غازی روڈ اچھرہ لاہور پنجاب

11- جامع مسجد چٹن پیر (متصل مزار حضرت چٹن پیر علیہ الرحمہ) چولستان، منڈی یزمان بہاولپور، پنجاب

12- جامع مسجد دربار شاہ دی ٹالیاں (متصل مزار دربار شاہ دی ٹالیاں) مری روڈ کمیٹی چوک راولپنڈی پنجاب

13- جامع مسجد حضرت بغوچی پیر (متصل مزار حضرت بغوچی پیر) بہاول وکٹوریہ ہسپتال، بہاولپور پنجاب

14- جامع مسجد غریب اللہ شاہ (متصل مزار حضرت غریب اللہ شاہ علیہ الرحمہ) خیر پور ٹامیوالی بہاولپور پنجاب

15- جامع مسجد حضرت محمد شاہ رنگیلا (متصل مزار حضرت محمد شاہ رنگیلا علیہ الرحمہ) حاصل پور، بہاولپور پنجاب

16- جامع مسجد محبوب سبحانی (متصل مزار حضرت محبوب سبحانی علیہ الرحمہ) اوچ شریف، پنجاب

17- جامع مسجد بابا فرید حسن والا ضلع بہاولنگر پنجاب

18- جامع مسجد خانبیلہ (متصل مزار حضرت سلطان محمود علیہ الرحمہ) خانبیلہ ضلع رحیم یار خان، پنجاب

19- جامع مسجد پیر عبدالغنی (آستانہ صدیق اکبر سے متصل) خانپور،

20۔ جامع مسجد حضرت دمجی (متصل دربار حضرت دمجی علیہ الرحمہ)
پنجاب

21۔ جامع مسجد حضرت پیر اسحاق خونی برج دہلی گیٹ ملتان پنجاب
پیر روڈ، جھنگ پنجاب

22۔ جامع مسجد کوٹ مٹھن (دربار عالیہ کوٹ مٹھن) کوٹ مٹھن،
پنجاب

☆ کیا اب یہ مساجد ہمیں واپس مل سکتی ہیں؟

ان سب مساجد کے حالات پڑھنے کے بعد یہ سوال ذہن میں آتا ہے کہ کیا یہ مساجد جن پر قبضہ ہو چکا، وہ ہمیں واپس مل سکتی ہیں؟

محترم بھائیو! جیسا کہ میں نے پہلے بھی عرض کیا کہ یہ بدمذہب بہت چالاک ومکار ہیں۔ انہوں نے پوری منصوبہ بندی سے اہلسنت کی مساجد پر قبضہ کیا ہے۔ جعلی ٹرسٹ بنوا کر وہ اپنی جڑوں کو مضبوط کر چکے ہیں لہذا ہم اب ان سے یہ مساجد واپس نہیں لے سکتے۔

بس میرا یہ پیغام اپنے سنی بھائیوں کے لئے ہے کہ جو مساجد ہمارے پاس ہیں یا جو بنائی جارہی ہیں، ان کی مکمل حفاظت کریں۔ ان کا پکا پہلی فرصت میں ٹرسٹ بنوائیں۔ نمازیوں سے مسجد کو آباد کریں۔ وہاں دین کا کام کریں، خالی نہ چھوڑیں، کیونکہ گھر خالی ہو تو جنات قبضہ کر لیتے ہیں۔ اسی طرح مساجد خالی چھوڑنے پر دیوبندی قبضہ کر لیتے ہیں۔

☆ ہم اہل حق اور خوش عقیدہ ہیں، ہمیں کسی کی ضرورت نہیں

دیوبندی، وہابی (اہلحدیث)، شیعہ، بوہری، اسماعیلی، ناصبی، تفضیلی اور دیگر گمراہ فرقے اور گروہ جو اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی مسلک سے

ہٹ کر ہیں، ہمیں ہمارے قائدین، ذمہ داران، علماء اور عوام کو ان بدمذہبوں کے پاس جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ یاد رہے جو رسول اللہ ﷺ کے نہیں، وہ ہمارے کبھی نہیں ہوسکتے۔ جو صحابہ کرام علیہم الرضوان کے نہ ہوسکے، وہ کبھی ہمارے خیر خواہ اور اسلام کے خیر خواہ نہیں ہوسکتے، جو وہابی رسول اللہ ﷺ اور ائمہ مجتہدین امام ابوحنیفہ، امام شافعی، امام مالک اور امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ کے وفادار نہیں، وہ کبھی ہمارے ہمدرد اور وفادار نہیں ہوسکتے۔

ہمارے سنی بریلوی حضرات ان بدمذہبوں سے کوئی توقع نہ رکھیں بلکہ اپنے سنی بریلوی کو تنقید کا نشانہ بنانے کی بجائے اپنے لوگوں کو سینے سے لگا کر ان کے پاس جا کر انہیں اپنے سے قریب کر کے اتحاد و اتفاق کی فضاء قائم کریں۔ ملی یکجہتی کونسل کی جگہ سنی یکجہتی کونسل بنائی جاتی تو آج ہم ایک مضبوط قوت ہوتے۔

الغرض کہ ہمیں کسی کے پاس جانے کی ضرورت نہیں۔ الحمد للہ ہمارے لوگ اتنے ہیں کہ ہمیں کسی اِکنّی چونی کی ضرورت نہیں۔

☆ حیرت انگیز انکشاف:

ایک مرتبہ میں ایک مسجد کے حوالے سے گارڈن کراچی پولیس اسٹیشن گیا، وہاں SHO صاحب سے کافی دیر بات چیت ہوئی۔ ہم نے تعارف

بھی کرایا کہ ہمارا تعلق اہلسنت و جماعت سنی بریلوی مسلک سے ہے۔ یہ سن کر SHO گارڈن کراچی نے اندر سے ایک رجسٹر منگوایا اور ہمیں دکھانے لگے۔ وہ لال رنگ کا رجسٹر تھا، اس پر بڑے حرف میں لکھا تھا ''مطلوب دہشت گرد''

رجسٹر دکھا کر SHO صاحب ہم سے کہنے لگے۔ اس رجسٹر میں حکومت کو مطلوب دہشت گردوں کی مکمل فہرست ہے۔ اس میں سیاسی، مذہبی دہشت گردوں کے نام ہیں۔ وہابیوں، دیوبندیوں، شیعوں سے تعلق رکھنے والے کئی دہشت گردوں کے نام ہیں مگر اس میں اہلسنت و جماعت سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھنے والا ایک دہشت گرد بھی نہیں ہے۔

یہ بات لکھنے کے بعد مجھے افسوس ہوتا ہے کہ جو وہابی دیوبندی ملک دشمن ہیں، دہشت گرد ہیں، انہیں DHA میں مسجدوں کے لئے جگہ دی جاتی ہے جبکہ امن پسند محب وطن اہلسنت کو ایک بھی مسجد کی جگہ نہیں دی گئی۔

تبلیغ کرنے والے جہنم کے دروازے کی طرف بلا رہے ہونگے

حدیث: نصر بن عاصم لیثی کا بیان ہے کہ بنی لیث کی ایک جماعت کے ساتھ ہم لشکری کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ لوگوں نے کہا کہ کس قوم سے ہو؟ پس حدیث بیان کرتے ہوئے کہا میں (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ) عرض گزار ہوا کہ یارسول اللہ ﷺ! کیا اس خیر کے بعد شر ہے! فرمایا کہ اے حذیفہ رضی اللہ عنہ! اللہ تعالیٰ کی کتاب کا علم حاصل کرو اور جو اس میں ہے۔ اس کے مطابق عمل کرو۔ میں عرض گزار ہوا کہ یارسول اللہ ﷺ! کیا اس شر کے بعد خیر ہے؟ فرمایا کہ

هدنة على دخن وجماعة على اقذاء فيها اوفيهم

میں عرض گزار ہوا کہ یارسول اللہ ﷺ! الھدنۃ علی الدخن کیا ہے؟ فرمایا کہ لوگوں کے دل جس بات پر جمے ہوں گے، اس سے نہیں پھریں گے۔ میں عرض گزار ہوا کہ یارسول اللہ ﷺ! کیا اس خیر کے بعد شر ہے؟ فرمایا کہ اندھا بہرہ فتنہ ہوگا۔ تبلیغ کرنے والے جہنم کے دروازے کی طرف بلا رہے ہوں گے۔ اے حذیفہ! اگر تم جنگل کے کسی درخت کی جڑ کو چباتے ہوئے

مرجاؤ تو یہ تمہارے لئے اس بات سے بہتر ہوگا کہ ان میں سے کسی کی پیروی کرو۔

(ابو داؤد، عربی، اردو، جلد سوم، کتاب الفتن، حدیث نمبر 844، ص 286، مطبوعہ فرید بک لاہور پاکستان)

ف: رسول اکرم نور مجسم ﷺ نے اندھے بہرہ فتنہ کی خبر دیتے ہوئے فرمایا کہ وہ تبلیغ کرنے والے جہنم کے دروازے کی طرف بلا رہے ہوں گے۔ معلوم ہوا کہ ہر تبلیغ کرنے والا صراط مستقیم پر نہ ہوگا بلکہ بعض تبلیغ کرنے والے جہنم کے دروازے کی طرف بلا رہے ہوں گے لہذا ہر تبلیغ کرنے والے گروہ پر بھروسہ نہیں کرنا چاہئے۔

یہ وہی تبلیغی ہیں جو اپنے مراکز میں دہشت گردوں کو اسلحہ فراہم کرنے والوں کو پناہ دیتے ہیں انہی کے مراکز پر چھاپے بھی پڑتے ہیں چنانچہ اخباری دستاویزات ملاحظہ ہوں۔

رائے ونڈ تبلیغی مرکز سے تین دہشت گرد اسلحہ سپلائی کرنے والے گرفتار

جلد 12 شمارہ 292 | منگل 16 رجب المرجب 1431ھ 29 جون 2010ء فون 35800051-8 فیکس 35800050,66 صفحات 16 قیمت 10 روپے

رائیونڈ: دہشت گردوں کو اسلحہ فراہم کرنیوالے 3 افراد گرفتار

لاہور (نمائندہ ایکسپریس) لاہور پولیس نے رائے ونڈ میں چھاپہ مار کر دہشت گردوں کو اسلحہ فراہم کرنے والے تین افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے سیکڑوں رائفلیں، پستول اور 60 ہزار گولیاں برآمد کر کے تفتیش شروع کر دی ہے، پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ پکڑے جانے والے دہشت گردوں کی نشاندہی پر پولیس نے رائیونڈ اور دیگر علاقوں میں چھاپے مارے، مقامی پولیس نے گرفتار شدگان کا نام بتانے سے گریز کیا۔

رائے ونڈ تبلیغی مرکز سے چار دہشت گرد گرفتار

جلد 13 شمارہ 7 ہفتہ یکم شوال 1431ھ 11 ستمبر 2010 فون 35800061-8 فیکس 35800050,66 صفحات 14 قیمت 13 روپے

رائیونڈ سے 4 دہشتگرد گرفتار، تفتیش کیلیے نامعلوم مقام پر منتقل

2 دہشتگردوں کا تعلق لکی مروت اور 2 کا تاجکستان سے ہے، سرچ آپریشن میں 50 پکڑے گئے

لاہور (نمائندہ ایکسپریس) رائیونڈ سٹی سے چار مبینہ دہشت گرد گرفتار کر لئے گئے۔ پولیس نے لاہور میں سرچ آپریشن کے دوران پچاس سے زائد مشکوک افراد کو حراست میں لے لیا۔ حساس ادارہ کو اطلاع ملی کہ چار دہشت گرد رائیونڈ سٹی کی قریبی آبادی میں موجود ہیں جس پر حساس ادارہ اور سی آئی اے کی ایک مشترکہ ٹیم نے چھاپہ مار کر چاروں کو گرفتار کر لیا۔ دو دہشت گردوں کا تعلق لکی مروت اور دو کا تعلق تاجکستان سے ہے چاروں کو تفتیش کیلیے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ لاہور میں سرچ آپریشن کے دوران پچاس سے زائد افراد کو حراست میں لے لیا گیا

چترال: طالبان نے 3 مغوی مزدور قتل کرنیکی ذمے داری قبول کر لی

امن لشکر اور حکومت کی مدد کرنیوالوں کا حشر اسطرح ہوگا، تحریک طالبان ملاکنڈ کی تحریر

چترال (نمائندہ ایکسپریس) تحریک طالبان ملاکنڈ ڈویژن نے مغوی مزدوروں میں سے تین ہلاک کرنیکی ذمہ داری قبول کر لی ان مزدوروں کو کالاش ویلی، بمبوریت کے جنگل سے اغوا کیا گیا تھا گزشتہ روز ایک شخص نے شاہ ولی [illegible] گمبیر میں تین ذبح شدہ لاشوں کو دیکھ کر اطلاع دی جس کے بعد اراندو پولیس 30 کلومیٹر پیدل سفر کر کے جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاشوں کو تحویل میں لے لیا ہلاک شدگان میں گل خان، خورشید ار خان اور محمد رسول شامل ہیں جنہیں ذبح کر کے ہر لاش کے ساتھ پشتو میں تحریک طالبان ملاکنڈ ڈویژن کیطرف سے یہ تحریر لکھی گئی کہ جو کوئی امن لشکر اور حکومت کی مدد کریگا اس کا حشر اسی طرح کیا جائیگا۔ دریں اثناء ضلعی انتظامیہ کا وفد نورستان سے واپس آ گیا ہے اور وفد نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ دیگر مغوی بہت جلد رہا کر دئیے جائیں گے۔

مساجد اہلسنت پر قبضہ

رائے ونڈ تبلیغی مرکز سے دہشت گردوں کے دو مبینہ ساتھی گرفتار

لکی مروت میں پولیس اسٹیشن پر خودکش حملہ 7 طلبا اور 8 اہلکاروں سمیت 19 افراد شہید

دہشت گرد نے بارود سے بھری گاڑی تھانے کی عقبی دیوار سے ٹکرا دی، 34 افراد زخمی ہوئے، دھماکے سے تھانے کے قریب ٹرانسفارمر پھٹ گیا اور اڑ کر اسکول وین پر جا گرا، تین طلبہ اور چار طالبات شہید ہو گئیں

دھماکے کے بعد شدید فائرنگ، مسجد بھی شہید، سرکاری دفاتر اور 5 دکانیں تباہ ہو گئیں، کالعدم تحریک طالبان پاکستان نے ذمے داری قبول کر لی، صدر، وزیر اعظم، الطاف حسین اور امریکا کا اظہار مذمت، تحقیقات کا حکم

سانحہ لاہور میں ملوث دہشتگردوں کے 2 مبینہ ساتھی رائیونڈ سے گرفتار

دونوں کا تعلق وزیرستان سے ہے، سرچ آپریشن کے دوران گرفتار افراد کی نشاندہی پر پکڑے گئے

لاہور (نمائندہ ایکسپریس) سی آئی اے اور انویسٹی گیشن پولیس نے سٹی رائے ونڈ کے علاقے میں چھاپہ مار کر سانحہ کربلا گامے شاہ میں ملوث، بم دھماکوں کرنے والے دہشت گردوں کے دو مبینہ ساتھیوں کو گرفتار کر کے تفتیش کیلیے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار ہونے والے دہشت گردوں کے قبضے سے نقشے، اہم دستاویزات و دیگر اشیاء قبضے میں لے لی ہیں۔ کربلا گامے شاہ اور بھاٹی گیٹ میں دہشت گردی کے واقعے کے بعد ایس ایس پی انویسٹی گیشن ایس پی سی آئی اے عمر ورک، ایس پی انویسٹی گیشن سٹی اعجاز شفیع ڈوگر پر مشتمل جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم نے تفتیش کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے مختلف مقامات پر سرچ آپریشن کیا جہاں پولیس نے متعدد مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق سرچ آپریشن کے دوران پکڑے جانے والے مشتبہ افراد کی نشاندہی پر پولیس کی بھاری نفری نے سٹی رائیونڈ کے علاقے میں واقع ایک کوارٹر میں چھاپہ مار کر دو مبینہ دہشت گردوں کو گرفتار کیا۔ گرفتار ہونے والے مبینہ دہشت گردوں نے دوران تفتیش بتایا کہ انھوں نے کربلا گامے شاہ میں دہشت گردوں کو پناہ دے رکھی تھی ان کو اسلحہ بارود، خودکش جیکٹس، سواری اور نقشے فراہم کیے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کربلا گامے شاہ دہشت گردی میں ملوث دہشتگردوں کے دونوں مبینہ ساتھیوں کا تعلق جنوبی وزیرستان سے ہے۔

☆ کوئی تبلیغی یہ کہہ سکتا ہے کہ یہ چھاپے، گرفتاریاں رائیونڈ شہر میں ہوئی ہوں گی مگر مولوی فضل الرحمٰن نے بیان دے کر اصلیت واضح کر دی کہ چھاپہ اور گرفتاریاں رائیونڈ تبلیغی مرکز پر ہوئی تھیں۔

اگلے صفحہ پر اخباری تراشہ ملاحظہ ہو۔

مولوی فضل الرحمٰن نے رائیونڈ میں تبلیغی مرکز پر چھاپے کی مذمت کی ہے

جلد 13 شمارہ 8 | منگل 4 شوال 1431ھ 14 ستمبر 2010ء فون 8-35800051 فیکس 35800050,66 صفحات 12 قیمت 10 روپے

دینی مدارس کے خلاف کوئی سازش قبول نہیں کرینگے، فضل الرحمٰن

رائیونڈ تبلیغی مرکز پر پولیس کا چھاپہ قابل مذمت ہے، پنجاب حکومت پوزیشن واضح کرے، حیدری

اسلام آباد (نمائندہ ایکسپریس) جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمٰن نے رائیونڈ میں تبلیغی مرکز پر پولیس چھاپے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت آنکھیں بند کر کے ایسے اقدام نہ کرے۔ جمعیت علمائے اسلام کے ترجمان مولانا محمد امجد کے مطابق مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ تبلیغی مراکز اور دینی مدارس اشاعت اسلام میں مصروف ہیں۔ ہم کسی دینی مدارس کے خلاف کوئی سازش قبول نہیں کرے گی۔ دریں اثناء مولانا عبدالغفور حیدری نے رات کی تاریکی میں پولیس چھاپے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے اس واقعے سے ملک بھر میں تشویش پھیل گئی ہے حکومت عوام کو بتائے کہ وہ کس کو خوش کرنے کے لیے ایسا کر رہی ہے۔ پنجاب حکومت اس واقعے کے بارے میں اپنی پوزیشن واضح کرے۔ قوم کو بتائے کہ یہ سب کچھ کیا ہو رہا ہے۔ علاوہ ازیں مولانا محمد یوسف، قاری فیاض الرحمٰن علوی، مولانا محمد امجد خان نے بھی رائے ونڈ میں چھاپوں کی مذمت کی۔

تبلیغی مرکز رائیونڈ سے کئی مرتبہ دہشت گرد پکڑے گئے، وزیر داخلہ نے اس حق اور سچ کو تسلیم کر کے بیان دے دیا

تبلیغی جماعت کا رائے ونڈ مرکز انتہا پسندی کی پرورش گاہ ہے، رحمٰن ملک

تمام انتہا پسند رائے ونڈ کے تبلیغی مرکز جاتے تھے اور ان کا افغان جہاد اور اسلامی مدرسوں سے تعلق رہا

لندن (مرتضیٰ علی شاہ) وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے کہا ہے کہ رائے ونڈ کا تبلیغی مرکز انتہا پسندی کی پرورش گاہ ہے جو انتہا پسندوں کی برین واشنگ میں بنیادی کردار ادا کر رہا ہے۔ یہاں ایک سیکیورٹی تھنک ٹینک انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسٹرٹیجک اسٹڈیز (آئی آئی ایس ایس) میں جنوبی

بقیہ صفحہ 10 نمبر 57

بقیہ — رحمٰن ملک — 57

ایشیا میں انتہا پسندی کے انسداد پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں گرفتار کیے جانے والے تمام انتہا پسندوں میں قدر مشترک یہ ہے کہ وہ رائے ونڈ کے تبلیغی مرکز جاتے تھے۔ ان کے قریبی عزیزوں نے افغان جہاد میں حصہ لیا اور انہوں نے پاکستان میں واقع 25,000 اسلامی مدرسوں میں سے کسی ایک میں تعلیم حاصل کی۔ رحمٰن ملک نے کہا کہ پاکستان میں دہشت گردی کو بیرون ملک سے مالی مدد ملتی ہے جن میں بھارت اور افغانستان سرفہرست ہیں جو دہشت گردی کے سرپرست ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پتا ہے کہ انتہا پسندوں کو بیرون ملک سے مدد مل رہی ہے کیونکہ ایک [illegible] انٹرنیٹ اور جدید ہتھیار استعمال نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ القاعدہ مقامی لوگوں کی مدد کے بغیر کوئی کام نہیں کر سکتی۔ رحمٰن ملک نے کہا کہ عالمی برادری دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے کردار کا اعتراف کرے اور پاکستان پر شک کر کے اس کی قربانیوں کا مذاق نہ اڑائے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا کی مہم میں مصروف ہے۔ ایم کیو ایم کے حوالے سے رحمٰن ملک نے کہا کہ انہوں نے یہاں الطاف حسین سے ملاقات نہیں کی کیونکہ انہیں اس کی ہدایت نہیں کی گئی۔